صفحہ 08
اتحاد کے جذبے نے فائنل میں مدد کی

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
19 ستمبر 2024
THURSDAY
19-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08
بابر بہترین بلے بازوں میں سے ایک

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 207 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 207 ■ جلد: 14

اسمبلی انتخابات 2024 کا پہلا مرحلہ 24 اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ

ریکارڈ ووٹنگ، مجموعی شرح 70 فیصد

3276 پولنگ بوتھوں پر پختہ سیکورٹی انتظامات کے بیچ مرد وزن اور نوجوان ووٹروں کا سیلاب

سرینگر:۱۸؍ستمبر //

جموں وکشمیر میں 10 سال بعد منعقد ہونے والے اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ ریکارڈ ساز رہا، کیونکہ جنوبی کشمیر اور خطہ چناب کے 7 اضلاع میں قائم 24 اسمبلی حلقوں میں واقع 3276 پولنگ بوتھوں پر بدھ کو صبح 6 بجے سے شام 7 بجے تک ووٹروں کا سیلاب اُمڈ آیا، اور ابھی تک ملی اطلاعات کے مطابق 11 گھنٹے کے بعد پولنگ کی مجموعی شرح تقریباً 70 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ شام 5 بجے تک پولنگ کی مجموعی شرح 58.19 فیصد تھی۔ بے کے این ایس کے مطابق اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں پختہ سیکورٹی انتظامات کے بیچ جنوبی کشمیر اور خطہ چناب میں خاصا جوش خروش پایا گیا، اور بدھ کی صبح ووٹ ڈالنے کے مقررہ وقت یعنی 7 بجے سے پہلے ہی مرد وزن اور نوجوان پولنگ مراکز پہنچ گئے تھے۔ مقررہ وقت یعنی 7 بجے ووٹ ڈالنے کا عمل شروع ہونے کے بعد پہلے 2 گھنٹے یعنی صبح 9 بجے تک 24 حلقوں میں پولنگ کی مجموعی شرح 11 فیصد درج ہوئی۔ تاہم اسکے بعد ووٹروں کی آمد میں تیزی آنے کے نتیجے میں اگلے 2 گھنٹوں کے دوران بڑی تعداد میں رائے دہندگان نے اپنے ووٹ ڈالے۔ قابل ذکر ہے کہ پہلے مرحلے میں 24 اسمبلی حلقوں میں 219 اُمیدواروں کے درمیان مقابلہ ہے۔ ووٹروں کی کل تعداد 23.27 لاکھ تھی، جن میں 11.76 لاکھ مرد ووٹر، 11.51 لاکھ خواتین ووٹر، 60 خواجہ سرا اور 66.5 لاکھ نوجوان ووٹر بھی شامل ہیں۔ بدھ کو صبح 11 بجے تک پولنگ کی مجموعی شرح 26.72 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ دوپہر ایک بجے۔۔۔۔101

طویل مدت کے بعد اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ مکمل

اپنے اور اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے ووٹ ڈالنے آئیں: ووٹران کا اظہار خیال

سرینگر/ 18 ستمبر //

جموں کشمیر میں جاری اسمبلی انتخابات کے دوران جنوبی کشمیر سمیت خطہ پیر پنچال کے مختلف پولنگ مراکز پر ووٹروں کا خاصہ جوش وخروش دیکھنے کو ملا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کے تحت ہوئی ووٹنگ میں لوگوں کی بھاری اکثریت نے شرکت کی اور ووٹ ڈالیں۔ جنوبی کشمیر سمیت خطہ پیر پنچال کے مختلف پولنگ مراکز پر ووٹروں کا خاصہ جوش وخروش دیکھنے کو ملا۔ خاص طور پر خواتین ووٹروں کی بڑی تعداد صبح سویرے ہی پولنگ مراکز کے باہر قطاروں میں نظر آئی، جو اپنا ووٹ ڈالنے کیلئے۔۔۔۔102

راجوری میں سڑک حادثہ پیرا کمانڈو لقمہ اجل

سرینگر/ 18 ستمبر //

راجوری کے منکوٹ علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثہ میں پیرا کمانڈو لقمہ اجل بن گیا جبکہ 5 دیگر کمانڈوز زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق راجوری جموں میں ایک فوجی گاڑی حادثے کی شکار ہوئی جس دوران ایک پیرا کمانڈو ہلاک ہوگیا جبکہ پانچ دیگر کمانڈوز زخمی ہوگئے۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب منکوٹ میں ایک فوجی گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی اور اس۔۔۔۔103

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی آج سرینگر پہنچ رہے ہیں

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر شیر کشمیر اسٹیڈیم میں عوامی ریلی سے خطاب کریں گے

سرینگر/ 18 ستمبر //

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی آج یعنی جمعرات کو سرینگر پہنچ رہے ہیں۔ دورے کے دوران وہ شیر کشمیر اسٹیڈیم میں بڑی عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں۔ ادھر وزیر اعظم کے دورے کے پیش نظر تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے کہ جبکہ سرینگر میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں طویل عرصہ کے بعد اسمبلی انتخابات کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی آج یعنی 19 ستمبر بروز جمعرات کو دورے سرینگر پر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ سرینگر کے شیر کشمیر اسٹیڈیم میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے۔ بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی ایس کے اسٹیڈیم میں بی جے پی کی ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں جہاں 25 ستمبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ وزیر اعظم مودی کے دورے جموں کے پیش نظر سرینگر شہر میں سیکورٹی۔۔۔۔104

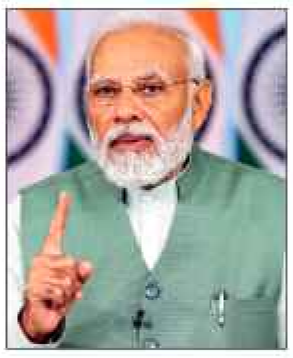

جموں وکشمیر کے لوگ انڈیا بلاک کے حق میں ووٹ دیں

ہر ووٹ ان کے حقوق کی واپسی اور روزگار کو یقینی بنانے کیلئے اہم: راہل گاندھی

سرینگر/ 18 ستمبر //

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہول گاندھی نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے انڈیا بلاک کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کا ہر ووٹ ان کے حقوق کی واپسی اور روزگار کو یقینی بنائے گا۔ سی این آئی کے مطابق دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر میں پہلی بار اسمبلی انتخابات کا انعقاد ہوا اور پہلے مرحلہ کیلئے ووٹ ڈالیں گے۔ ووٹنگ شروع ہونے کے ساتھ ہی لوک سبھا میں کانگریس کے لیڈر راہول گاندھی نے جموں کشمیر کے تمام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسمبلی انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور بھاری اکثریت میں اپنی رائے دہی کا اظہار کر کے بی جے پی کو دور رکھنے میں اپنا کلیدی رول ادا کریں۔ انہوں نے جموں کشمیر کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے اتحاد کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کریں اور۔۔۔۔105

جموں وکشمیر کے لوگ بڑی تعداد میں ووٹ

ڈالیں اور جمہوریت کے تہوار کو مضبوط کریں: مودی

سرینگر/ 18 ستمبر //

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کی شروعات کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں وکشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں اور جمہوریت کے تہوار کو مضبوط کریں۔ ادھر وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی جموں وکشمیر کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا ووٹ ڈالیں اور کہا کہ صرف مضبوط ارادے والی حکومت ہی شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر تشکیل دے سکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کیلئے ووٹنگ کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں وکشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں اور جمہوریت کے تہوار کو مضبوط کریں۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا "جموں وکشمیر اسمبلی۔۔۔۔106

رواں انتخابات عام الیکشن نہیں، سوچ سمجھ کر ووٹ ڈالنے کی ضرورت

ہمیں ملک کی باقی ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ ہو رہے سلوک کو مد نظر رکھنا چاہئے: عمر

سرینگر/ 18 ستمبر //

رواں اسمبلی انتخابات کوئی عام الیکشن نہیں اور اس بار سوچ سمجھ اور تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھنے کے بعد اپنی حق رائے دہی کا استعمال کریں اور پہلے اس بات پر غور کریں کہیں ہمارا کا ووٹ بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر بھاجپا کی مدد تو نہیں کر رہا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ وزیر داخلہ نے گذشتہ دنوں جموں میں صاف صاف الفاظ میں کہا ہے کہ وہ تین جماعتوں کو چھوڑ کر ہر ایک پارٹی بشمول آزاد اُمیدواروں، کیساتھ حکومت بنانے کیلئے تیار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں نہ صرف نت نئی پارٹیاں بلکہ آزادی اُمیدوار کی بھرمار ہے اور سب کچھ ووٹ کو تقسیم کر کے کشمیر کے مینڈیٹ کو تہس نہس کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بار بار کہہ رہی ہے کہ اگر انہیں حکومت بنانے میں سیٹوں کی ضرورت پڑی تو وہ۔۔۔۔107

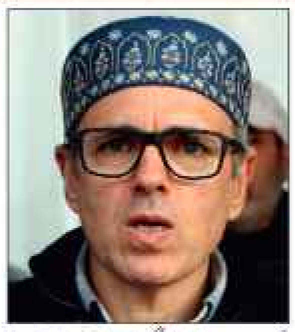

این سی کانگریس اتحاد کی خلاف ورزی

کانگریس نے دو فعال کارکنوں کو پارٹی رکنیت سے خارج کیا

سرینگر/ 18 ستمبر //

جموں کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی نے ضلع سرینگر کے ڈسٹرکٹ پریذیڈنٹ اور دیگر فعال کارکنوں کو این سی کانگریس اتحاد کے خلاف جاکر آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے کے فیصلے کی پاداش میں پارٹی کے بنیادی رکنیت سے خارج کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر میں کانگریس نے بدھ کے روز ایک ضلعی یونٹ کے صدر اور کچھ دیگر رہنماؤں کو نیشنل کانفرنس (این سی) کے ساتھ اتحاد کے خلاف جانے اور آزاد امیدوار کے طور پر اسمبلی انتخابات لڑنے پر پارٹی کی بنیادی رکنیت سے نکال دیا۔ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے ترجمان نے کہا کہ اتحادی خلاف ورزی۔۔۔۔108

کنہ کدل میں آتشزدگی

پانچ رہائشی مکانات خاکستر

سرینگر/ 18 ستمبر //

سرینگر کے کنہ کدل چھوٹا بازار علاقے میں آگ کی ہولناک واردات میں پانچ رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوگئے اور ان میں موجود سارا ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کنہ کدل چھوٹا بازار علاقے میں بدھ کی صبح آگ کی ایک۔۔۔۔109

وزیر اعظم کا سرینگر دورہ جموں وکشمیر کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا

بھاجپا زیادہ سیٹیں حاصل کر کے حکومت بنائے گی: ترون چگھ

سرینگر/ 18 ستمبر //

بی جے پی کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے جنرل سکریٹری ترون چگ نے بدھ کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سری نگر کے دورے کی تمام تیاریوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے اور یہ دورہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیر اعظم مودی کل ایس کے اسٹیڈیم میں ایک میگا انتخابی ریلی سے خطاب کرنے سری نگر پہنچیں گے۔ ترن چگ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ وزیر اعظم سے محبت کرتے ہیں۔ ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ جب بھی وہ جموں و کشمیر گئے ہیں، لوگوں نے بڑی تعداد میں ان کا خیر مقدم۔۔۔۔110

جموں وکشمیر کو یوٹی بنانے کیلئے کون ذمہ دار

جموں وکشمیر کے ووٹروں کا کانگریس صدر کی یاددہانی

سرینگر:۱۸؍ستمبر //

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کے روز جموں وکشمیر کے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ یہ یاد رکھیں کہ جب وہ اپنا ووٹ ڈالتے ہیں تو ریاست کو نیچے گرانے کی غلطی کیلئے کون ذمہ دار ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ملکارجن کھرگے نے زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ اپنے حقوق کے تحفظ اور حقیقی ترقی اور مکمل ریاست کے نئے دور کا آغاز کرنے کے لیے بے چین ہیں۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جیسے کہ 24 اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ کا پہلا مرحلہ شروع ہو رہا ہے، ہم ہر ایک سے اپنے جمہوری حق کا استعمال کرنے اور بڑی تعداد۔۔۔۔111

جماعت اسلامی کبھی ووٹنگ کے خلاف نہیں

سال 1987 میں دھاندلیاں کی گئی، اب انتخابات شفاف ہو رہے ہیں: طلعت مجید

سرینگر/ 18 ستمبر //

جماعت اسلامی کبھی ووٹنگ کے خلاف نہیں تھی کی بات کرتے ہوئے گوری پورہ اونتی پورہ کے امیدوار ڈاکٹر طلعت مجید نے کہا کہ سال 1987 کے انتخابات میں ایک علاقائی جماعت کی جانب سے دھاندلی کے بعد اس عمل سے دوری اختیار کر لی۔ انہوں نے کہا کہ اب انتخابات شفاف اور منصفانہ ہو رہے ہیں، اس لیے میں نے جماعت اسلامی کی حمایت کے ساتھ اس میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا تاکہ اپنے لوگوں کے مسائل حل کر سکوں۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں طویل عرصہ کے بعد اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ میں جماعت اسلامی کی حمایت یافتہ آزاد امیدوار ڈاکٹر طلعت مجید نے اپنے آبائی علاقہ گوری پورہ پلوامہ میں حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے بعد کہا کہ سال 2014 کے انتخابات کے بعد کی صورتحال، خاص طور پر 2019 میں ہند پاک کی سیاست میں تبدیلیاں اور جموں وکشمیر میں پیدا ہونے والے مسائل نے انہیں اس بات پر مجبور وقائل کیا کہ انہیں اور جماعت اسلامی اور اس کے ارکان کو جمہوری عمل میں شریک کر کے عوام کو درپیش۔۔۔۔112

فاروق احمد شاہ کا عوامی رابطہ پروگرام جاری

نیشنل کانفرنس کی پالیسی اور نظریہ واضح

سرینگر/ 18 ستمبر //

نیشنل کانفرنس کے امیدوار برائے حلقہ گلمرگ فاروق احمد شاہ نے اپنی عوامی رابطہ مہم کو تیز کرتے ہوئے متعدد دیہاتوں، جن میں پنڈت پورہ، گنڈ مقصود، مرچی پورہ، شرائی، چک۔ تریران اور تریران شامل ہیں، کا دورہ کیا۔ ان دوروں کے دوران، انہوں نے مقامی رہائشیوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل سننے کے ساتھ ساتھ اپنے ویژن کو بھی اجاگر کیا۔ مقامی لوگوں نے فاروق احمد شاہ کی قیادت کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا عہد کیا۔ دن بھر شاہ کی ملاقاتوں میں عوام نے گرمجوشی اور جوش و خروش سے ان کا استقبال کیا، اور مختلف طبقوں کے افراد نے انہیں اپنی ووٹ اور حمایت کی یقین دہانی۔۔۔۔113

انجینئر رشید کا گلمرگ میں پر جوش استقبال، بی جے پی کا نیا کشمیر مسترد

اس کی جڑیں دھوکہ دہی اور جھوٹے وعدوں پر ہیں: ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید

جاوید میر //

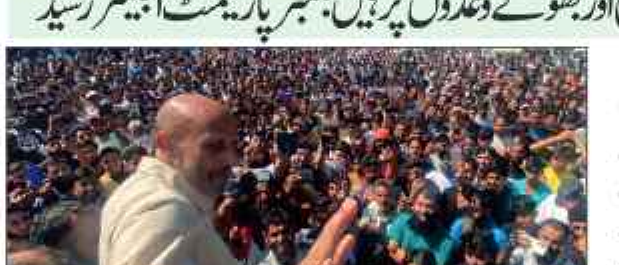

عوامی اتحاد پارٹی کے سرپرست اور ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کا حلقہ انتخاب گلمرگ کے لوگوں کی طرف سے پرتپاک اور زبردست استقبال کیا گیا جب وہ اپنی پارٹی کے امیدوار عادل نذیر خان کے لئے مہم چلا رہے تھے۔ خبر نگار کے مطابق ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انجینئر رشید نے بی جے پی کے "نیا کشمیر" کے وژن کو سختی سے مسترد کر دیا ہے اور انہوں نے یہ۔۔۔۔114

موسمی و وبائی امراض کب اور کیسے جنم لیتے ہیں

بارشوں کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سڑن، بو اور تعفن انسانی صحت کے لیے کافی مضر ثابت ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مچھر اور مکھیاں امراض سے آلودہ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو انسان جسم میں منتقل کرنے کا کردار بخوبی نبھاتے ہیں۔ موسم برسات میں موسمی اور وبائی امراض کے حملہ آور ہونے کے خطرات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ پانی جو کہ ہر ذی روح کی پہلی اور بنیادی ضرورت مانی جاتی ہے، اگر اس کے استعمال میں بے توجہی برتی جائے تو فوڈ پوائزنگ، اسہال، ہیضہ اور پیچش جیسے موذی اور مہلک امراض حملہ آور ہو کر زندگی کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ انتڑیوں میں انفیکشن کی کیفیت پیدا ہو کر سوزشی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ہلکی سی غذائی بداحتیاطی سے ہی فوڈ پوائزننگ، پیچش، اسہال اور قے جیسے عوارض لاحق ہونے کے امکانات میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ موسمی اور وبائی امراض کے پھوٹنے کی ایک بڑی وجہ فضائی آلودگی بھی ہوتی ہے جو خورد و نوش کی اشیاء کو جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز سے آلودہ کر دیتی ہے۔ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ مکھیاں ہیں۔ یوں زہریلے جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز غذا کے رستے معدے میں جا کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بن جاتے ہیں۔ فوڈ پوائزننگ سے ہیضہ، پیچش اور اسہال جیسے موذی اور مہلک امراض کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ہیضہ اور اسہال دو ایسے جان لیوا مرض ہیں کہ اگر ان کے علاج معالجے میں ذرا سی کوتاہی کا مظاہرہ کیا جائے تو انسان جان سے ہاتھ تک دھو بیٹھتا ہے۔ اسہال اور قے آنے کی علامات بالخصوص برسات کے موسم میں اس طرح کی کسی بھی علامت کو معمولی ہرگز خیال نہیں کیا جانا چاہیے۔ موسم برسات دیگر موسموں کی نسبت زیادہ تکلیف دہ اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کے امراض وبائی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ ان امراض کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ثابت سکتے ہیں۔ مذکورہ امراض میں سے فوڈ پوائزننگ ایک ایسا مرض ہے، جو ہلکی سی بے احتیاطی اور لاپرواہی سے ہی حملہ آور ہو کر نہ صرف انسانی صحت کو خطرے میں ڈال دیتا ہے بلکہ ہیضہ اور اسہال جیسے موذی امراض کے جنم کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ فوڈ پوائزننگ یا غذائی تعفن کو غذا سے پیدا ہونے والی بیماری کہا جا سکتا ہے۔ یہ حفظانِ صحت کے اصولوں سے روگردانی کرتے ہوئے ناقص اور آلودہ خوراک کھانے کے نتیجے میں معدے اور انتڑیوں میں خرابی پیدا ہونے سے رونما ہوتی ہے۔ اس بیماری کا سبب بننے والے عام اسباب کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے بیکٹیریاز، وائرس، جراثیم اور طفیلیے شامل ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذا میں شامل کیمیائی اجزا زہریلے ہو کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بھی بن جایا کرتے ہیں لیکن ایسا کبھی کبھار ہی ہوا کرتا ہے۔ مرض پیدا کرنے والے ذرائع، خوراک کو پکانے یا تیار کرنے کے دوران کسی وقت بھی آلودہ کر سکتے ہیں۔ ایسا عام طور پر غذا کو نامناسب طریقے سے پکاتے ہوئے یا غیر محفوظ طرز پر رکھی گئی حالت میں ہوتا ہے۔ آلودہ اور ناقص غذا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا دارومدار غذائی تعفن کی شدت، قوتِ مدافعت اور آپ کی عمر و بدنی حالت پر ہوتا ہے۔ جو آدمی جس قدر کمزور قوتِ مدافعت کا حامل ہوتا ہے وہ اسی قدر جلد مرض کی لپیٹ میں آجایا کرتا ہے۔ جس قدر غذا میں زہریلے اجزا شامل ہوتے ہیں، اسی قدر فوڈ پوائزننگ کا حملہ جلد ہوتا ہے۔

ایک اسپرین روزانہ، ایچ آئی وی انفیکشن روکنے میں انتہائی مددگار

وینی پیگ// اس وقت خصوصاً افریقا سمیت دنیا کا غالب حصہ ایچ آئی وی ایڈز کے چنگل میں گرفتار ہے تاہم سو سال سے بھی پرانی ایک دوا اسپرین اس مرض کو بھی مؤثر انداز میں روک سکتی ہے۔ کینیڈا کی یونیورسٹی آف مینیٹوبا کے ماہرین نے کہا ہے کہ کم مقدار میں اسپرین کھانے سے ایچ آئی وی (ایڈز وائرس) کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ افریقی خواتین ایچ آئی وی انفیکشن کی زیادہ شکار ہوتی ہیں اور اسی بنا پر ماہرین نے تحقیق کے لیے افریقا کا انتخاب کیا ہے۔ جامعہ مینیٹوبا، یونیورسٹی آف واٹرلو، کینیڈا میں صحت کی ایجنسی اور کینیا کے دیگر اداروں نے کینیا کی بہت سی خواتین کو اسپرین دی جس کا کیمیائی نام 'ایسائل سیلی سائیلک ایسڈ' اے ایس اے ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی ایڈز سوسائٹی کے جرنل میں شائع ہوئی ہے جس میں اسپرین جیسی عام دوا کے ایچ آئی وی پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے جس کے بہت حیرت انگیز مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ وائرس کو پھیلنے کیلیے انسان کے اندر مطلوبہ خلیہ درکار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں عام خلیات کے مقابلے میں زیادہ تر سرگرم امیاتی خلیات (امیون سیلز) ہی ایچ آئی وی کا نوالہ بنتے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں خواتین کے تولیدی نظام (ری پروڈکٹیو ٹریکٹ) میں اندرونی سوزش ہی ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کی وجہ بنتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اسپرین نے خواتین کے رحم اور تولیدی نظام میں ایچ آئی وی سے متاثر ہونے والے خلیات کی تعداد میں 35 فیصد تک کمی کر دی۔ اس کے علاوہ ایچ آئی وی کے خطرے سے دوچار خواتین کئی برس تک انفیکشن سے محفوظ رہیں۔ ماہرین نے اس کامیابی کے بعد اسپرین پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔ ماہرین اب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اسپرین جیسی سادہ دوا کس طرح خلوی سطح پر انفیکشن کو روک رہی ہے۔ اگر یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے تو اسپرین کے ذریعے کم خرچ طریقے پر غریب ممالک کی خواتین میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کو روکا جا سکتا ہے تاہم اسے علاج کے بجائے احتیاطی تدبیر ہی کہا جائے گا۔

اسمارٹ فونز کی روشنی بینائی کے لیے خطرناک

یہ تو سب جانتے ہیں کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی نیلی روشنی ہماری آنکھوں کے لیے اچھی نہیں مگر اب یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ یہ توقعات سے زیادہ تباہ کن ہے۔ امریکا کی ٹولیڈو یونیورسٹی کی تحقیق میں انکشاف کیا گیا کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی یہ روشنی ہمارے قرنیے میں جذب ہو کر ایسے زہریلے کیمیکل کی پیداوار کو حرکت میں لاتی ہے جو خلیات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس نقصان کے نتیجے میں بینائی میں بڑے بلائنڈ اسپاٹس بنتے ہیں جو آنکھوں میں تنزلی کی علامت ہوتے ہیں، یہ ایک ایسا مرض ہے جو اندھے پن کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ تحقیقی ٹیم نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ اندھیرے میں ان ڈیوائسز کو استعمال نہ کریں کیونکہ اس وقت زیادہ خطرناک نیلی روشنی آنکھوں میں داخل ہوتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ آنے والی تنزلی عام طور پر 50 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو شکار بناتی ہے جس سے اندھے پن کا خطرہ بڑھتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب قرنیے کے مرکز کے قریب واقع ایک حصہ جو نظر تیز رکھنے میں مدد دیتا ہے، کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے شکار افراد کو دھندلے پن اور بلائنڈ اسپاٹس کا سامنا ہوتا ہے جو وقت کے ساتھ بڑے ہونے لگتے ہیں جبکہ قرنیہ مرنے لگتا ہے۔ اس تحقیق میں اسمارٹ فونز کی روشنی کے بینائی پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ انسانی آنکھ یو وی لائٹ کو بہت اچھی طرح منعکس کرتی ہے مگر نیلی روشنی کو اندر داخل ہونے کی اجازت دیتی ہے اور قرنیہ بھی اسے اچھی طرح جذب کرتا ہے۔

کیا ذہنی تناؤ بال گرنے کی رفتار بڑھانے کا باعث بنتا ہے

ہر ایک کو ہی روزمرہ کی زندگی میں ذہنی تناؤ کا سامنا ہوتا ہے، اب وہ پیشہ وارانہ فرائض کی وجہ سے ہو یا گھریلو مسائل، بیماریاں یا کسی بھی وجہ سے، ذہنی صحت تو متاثر ہوتی ہے۔ مگر کیا ذہنی تناؤ بالوں کے گرنے یا گنج پن کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے؟ اس سوال کا جواب ہے ہاں ایسا ہوتا ہے کیونکہ کئی بار تناؤ کے باعث جسم اپنا ردعمل مختلف مسائل جیسے ناخن کمزور ہو جانا، کیل مہاسوں یا بالوں کے گرنے کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق اس وجہ سے اگر بالوں سے محروم ہو رہے ہوں تو اسے telogeneffluvium کہا جاتا ہے جس کے دوران تناؤ کے باعث بالوں کی جڑوں کو "سونے" پر مجبور کر دیتا ہے جس کے نتیجے میں بال گرنے لگتے ہیں یا کچھ حصوں سے کھوپڑی نمایاں ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بالوں کی جڑوں کی اپنی زندگی کا چکر ہوتا ہے، نشوونما، تبدیلی، آرام اور گرنا، بیشتر افراد اس پیچیدہ عمل کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں، آسان الفاظ میں کہا جائے تو ذہنی تناؤ آپ کو گنج پن کا شکار بنا سکتا ہے۔ تاہم یہ اثر اکثر حالات میں دیرپا نہیں ہوتا بلکہ مکمل گنج پن اسی وقت تک ممکن نہیں جب تک سر کے اندر ورم موجود نہ ہو اور یہ آٹو امیون مرض اس وقت حرکت میں آتا ہے جب کوئی شخص بہت زیادہ تناؤ کا شکار ہو۔ درحقیقت تناؤ کے نتیجے میں بالوں کے گرنے کا نوٹس فوری طور پر نہیں ہوتا بلکہ 3 ماہ بعد اس کے آثار نظر آنا شروع ہوتے ہیں کیونکہ نئے بالوں کی نشوونما جو نہیں ہوتی۔ عام طور پر اوسطاً ہر فرد کے روزانہ 50 سے 100 بال گرتے ہیں جو کہ معمول کا حصہ ہے بلکہ عام طور پر ان بالوں کی عدم موجودگی کا علم بھی نہیں ہوتا، مگر جب یہ تعداد زیادہ ہو جائے تو پھر یہ واقعی سوچنے پر مجبور کر دینے والا مسئلہ ہے۔ یعنی اگر آپ کنگھے یا سر دھونے کے بعد ٹوٹ جانے والے بالوں کو معمول سے زیادہ دیکھیں یا ان کا گھنا پن کسی ایک حصے سے کم ہو رہا ہو یا پورے سر پر ایسا ہو رہا ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ طرز زندگی میں مخصوص تبدیلیاں کرنا اس حوالے سے مددگار ثابت ہو سکتا ہے، جیسے مناسب وقت تک نیند، اپنے پسندیدہ مشاغل میں وقت گزارنا جس سے تناؤ میں کمی آئے، قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح وٹامنز اور منرلز سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے، ورزش کو معمول بنالینا بھی ذہنی تناؤ میں کمی لاتا ہے۔

بے داغ اور جگمگاتی جلد کے لیے یہ عادت چھوڑ دیں

کیا بے داغ اور جگمگاتی جلد چاہتے ہیں؟ تو بے وقت مختلف چیزوں کو کھانے کی عادت سے جان چھڑا لیں۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ ٹیکساس یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ رات گئے یا بے وقت کچھ کھانا جلد کی سورج کی نقصان دہ الٹرا وائلٹ شعاعوں سے خود کو بچانے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایسے افراد کی جلد سورج کی تپش سے جلد جل جاتی ہے جبکہ طویل المعیاد بنیادوں پر جلد کو قبل از وقت بڑھاپے اور اسکین کینسر جیسے خطرات کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج نے ہمیں حیران کر دیا، ہمارا انہیں خیال تھا کہ جلد اس چیز پر توجہ دیتی ہے کہ ہم کیا کھاتے ہیں۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات کے دوران انہیں مختلف اوقات میں غذا دی گئی اور معلوم ہوا کہ بے وقت یا رات گئے کھانے سے جلد پر سورج کی شعاعیں زیادہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔ محققین کے مطابق رات گئے کھانے کے نتیجے میں ایک انزائمے جو کہ سورج کی شعاعوں سے متاثر جلد کی مرمت کا کام کرتا ہے، کی کارکردگی دن میں کم متحرک ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھانے کا نظام الاوقات ہونا جلد کو بے داغ اور جگمگانے کے لیے ضروری ہے اور سورج کی شعاعوں سے زیادہ تحفظ مل سکتا ہے۔ تاہم اگر کسی فرد کے کھانے پینے کا کوئی وقت نہیں، تو اس کی جلدی گھڑی پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وہ قبل از وقت بوڑھے نظر آنے لگتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل سیل میں شائع ہوئے۔

جلد کی بیماریاں کینسر کا باعث قرار

کیلی فورنیا: امریکا کے طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ جلد کی مختلف معمولی بیماریاں شدت اختیار کر کے خطرناک موذی مرض کینسر میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکا کی اسٹینفورڈ یونیورسٹی میں جلدی امراض سے متعلق تحقیقاتی مطالعے کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بے ضرر سمجھی جانے والی بیماری بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ اکثر لوگ جلد پر نکلنے والے غدود کو عام سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں مگر یہ حقیقت میں کینسر کی آمد کا خاموش پیغام ہوتا ہے۔ تحقیقاتی ماہرین کے مطابق بے ضرر سمجھے جانے والے جلدی امراض شدت اختیار کر کے جان لیوا کینسر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

نیند کی کمی کے یہ اثرات آنکھیں کھول دیں گے

ہو سکتا ہے آپ دفتر میں بہت مصروف ہو یا یہ بھی ممکن ہے کہ کسی نومولود کی دیکھ بھال کر رہے ہوں، یہ نہیں تو ہو سکتا ہے آپ کو اچانک پتا چلے کہ آج شب تو کوئی بہت پسندیدہ پروگرام ٹی وی پر آنے والا ہے۔ غرض لاکھوں وضاحتیں ہو سکتی ہیں جن کی مدد سے آپ خود کو تسلی دیں گے کہ طبی ماہرین کے تجویز کردہ 7 سے 8 گھنٹے کی نیند نہیں لی جا سکتی۔ مگر یہاں کچھ وجوہات ایسی بتائی جا رہی ہیں جو یہ سمجھانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے کہ ہر رات پوری نیند لینا کیوں ضروری ہے۔

حادثات کا خطرہ بڑھتا ہے

نیند کی کمی صرف آپ کی نہیں بلکہ دیگر افراد کی زندگیاں خطرے میں ڈال سکتی ہے، خصوصاً سڑک پر، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ اور غنودگی ردعمل کی صلاحیت کو انتہائی سست کر دیتے ہیں بالکل جیسے الکحل استعمال کرنے والوں کی طرح، امریکا کے نیشنل ہائی وے ٹریفک سیفٹی ایڈمنسٹریشن کے مطابق صرف امریکا میں ہی نیند کی کمی کی وجہ سے ایک لاکھ حادثات ہوتے ہیں اور 7 ہزار ہلاکتیں ہوتی ہیں، اسی طرح بے خوابی دفاتر میں بھی حادثات اور زخمی ہونے کا خطرہ بڑھاتی ہے۔

دماغی صلاحیتیں سست ہوجانا

نیند سوچنے، خیالات کے تجزیے اور سیکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس کی کمی ان دماغی صلاحیتوں کو نمایاں حد تک سست کر دیتی ہے، اس سے توجہ مرکوز کرنے، چوکنا پن اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتیں بھی متاثر ہوتی ہیں، آسان الفاظ سے دماغ کے لیے اپنی مکمل صلاحیت کام کرنا ممکن نہیں ہوتا جس کی وجہ سے روزمرہ کے کاموں میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

جان لیوا طبی امراض

مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق بے خوابی کے شکار افراد میں ذیابیطس، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی، ہائی بلڈ پریشر، امراض قلب، ہارٹ فیلیئر، فالج، بانجھ پن اور بینائی کی کمزوری کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ذہنی صحت کے مسائل

نیند کی کمی سے ڈپریشن کا مرض لاحق ہو سکتا ہے، ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ 6 گھنٹے سے کم نیند لینے والے افراد میں ڈپریشن اور ذہنی بے چینی کا عارضہ اکثر سامنے آتا ہے۔

قبل از وقت بڑھاپا

صرف ایک دن کی ناکافی نیند کے اثرات بھی جلد پر نمایاں ہوتے ہیں، یعنی آنکھیں پھول جاتی ہیں اور جلد بھی سوجن کا شکار ہوتی ہے، تاہم اگر ناکافی نیند کو عادت بنا لیا جائے تو اس کے جلد پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، وہ ڈھیلی ہو جاتی ہے، فائن لائنز تیزی سے ابھرنے لگتی ہیں جبکہ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے تو سب سے پہلے نمودار ہوتے ہیں۔

یاداشت سے محرومی

جب ہم سوتے ہیں تو دماغ یادداشت کو منظم کرنے کا کام کرتا ہے، جس سے یادداشت مستحکم رہتی ہے اور نئی چیزیں سیکھنے میں بھی مدد ملتی ہے، تاہم نیند کی کمی کی صورت میں دماغ یادوں کو عارضی طور پر محفوظ کرتا ہے اور طویل المعیاد بنیادوں پر لوگ چیزیں بھولنے لگتے ہیں یا یوں کہہ لیں بھلکڑ ہو جاتے ہیں۔

موٹاپا

کم نیند کے نتیجے میں لوگوں کا جسمانی ہارمون توازن بگڑ جاتا ہے جس کے نتیجے میں کھانے کی اشتہا خاص طور پر بہت زیادہ کیلوریز والی غذاؤں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

پھیپھڑوں کا سرطان

پھیپھڑوں کا سرطان بہت مہلک اور جان لیوا سرطان ہے اور دنیا بھر میں ہر سال کینسر سے ہونے والی اموات میں سے ہر پانچ میں سے ایک موت پھیپھڑوں کے سرطان کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال پھیپھڑوں کے سرطان کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ جس کا مقصد عالمی برادری میں پھیپھڑوں کے سرطان کے بارے میں آگاہی اور اس سے تدارک کے حل کے لئے کوشش شامل ہیں۔

پھیپھڑوں کا سرطان زیادہ تر سگریٹ نوشی اور آلودگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 94 فیصد پھیپھڑوں کے سرطان میں بنیادی وجہ تمباکو نوشی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تمباکو نوشی کرنے والے 24 سے 36 فیصد افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ گیس، ریڈون، ماربل وغیرہ، ڈیزل کا دھواں، زیادہ گوشت کا استعمال، سیمنٹ کے ذرات اور کان کنی کے شعبے سے متعلق افراد کو بھی پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تابکاری، صنعتی اداروں کے کچرے، فضائی آلودگی اور چند دیگر عوامل بھی اس سرطان کو پروان چڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کے سرطان میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان میں نہ صرف تمباکو نوشی کرنے والے افراد بلکہ PassiveSmokers یعنی وہ لوگ جو تمباکو نوشی سے دور ہیں، دونوں میں پھیپھڑوں کا سرطان موجود ہو سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے ہیں مگر سگریٹ پینے والوں کے نزدیک رہتے ہیں ان میں بھی یہ کینسر ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ایک حالیہ ریسرچ کے مطابق خالی پیٹ یا نہار منہ سگریٹ نوشی کرنے والوں میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے افراد میں نکوٹین کی ایک ذیلی پیداوار کو ٹائن (Contine) کی مقدار کی پیمائش سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کا اندازہ ہوتا ہے اور تجربے کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ناشتہ کرنے کے بعد سگریٹ پینے سے اس مادہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

پھیپھڑوں کے سرطان میں سب سے خطرناک چیز یہ ہوتی ہے کہ اسکی علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب مرض دوسرے یا تیسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔ کھانسی مسلسل دو ہفتوں سے زیادہ رہے اور علاج اور دوائیوں کے باوجود بھی کھانسی میں افاقہ نہ ہو تو یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی ایک علامت ہو سکتی ہے اور اگر کھانسی کی آواز میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ کھانسنے کے دوران درد ہو اور کھانسی میں خون یا سرخ اور سبز رنگ کا بلغم (Sputum) آئے تو وہ بھی فوری طور پر چیک اپ کروانا چاہیے۔ اس کے علاوہ متاثرہ مریض میں پھیپھڑوں کے کینسر کا ٹیومر ہوا کے دباؤ کو محدود کرنے کی وجہ سے مریض کے پھیپھڑوں کے چاروں طرف ایک سیال جمع ہونے کا سبب ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں بھی بہت دشواری پیش آتی ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر میں مریض کو سانس لینے میں خرخراہٹ کی آواز بھی آتی ہے جو ٹیومر کی افزائش اور سوزش کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ مریض کے وزن میں کمی بھی ایک نمایاں تبدیلی اور علامت ہوتی ہے۔ کینسر کے خلیات توانائی حاصل کرنے کے لئے متاثر فرد کے میٹابولزم سے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کینسر میں مبتلا شخص عام طور پر ریڑھ کی ہڈی، ران کی ہڈی، پسلیوں کی بڑی ہڈیوں کے ساتھ ساتھ کندھے کے درد میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر جسم میں ان جگہوں پر مسلسل درد کی شکایت رہے تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

پھیپھڑوں کے سرطان کی ابتدائی حالت میں اگر تشخیص ہو جائے تو علاج کے ستر فیصد امکانات ہوتے ہیں کہ مریض علاج کے سہارے پانچ سال تک زندگی گزار سکتا ہے۔ جبکہ اگر مرض آخری مرحلے پر ہو تو علاج کے امکانات پانچ فیصد سے بھی کم ہو جاتے ہیں جبکہ سگریٹ نوشی سے ہونے والی بیماریوں کے شکار افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا آپریشن یا علاج مفید ثابت نہیں ہوتا ہے۔

ہم صحت مند طرز زندگی اپنا کر اور تمباکو نوشی سے پرہیز کر کے پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے کینسر کے علاج جس میں کیموتھراپی بھی شامل ہے، اس میں قوت مدافعت میں بہت کمی آجاتی ہے۔ لہٰذا صحت بخش پھلوں، سبزیوں اور مشروبات کو لازمی استعمال میں رکھنا چاہیے۔ اور کھانے کی چیزوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح سے دھو لینے چاہیے۔ پھلوں اور سبزیوں کو بھی استعمال کرنے سے پہلے، پکانے اور کھانے سے پہلے اچھی طرح دھو لینا چاہیے تاکہ ان کے اوپر سے مٹی اور دیگر جراثیم وغیرہ صاف ہو جائیں۔ کچا پکا یا بالکل کچا گوشت، انڈہ، مچھلی اور مرغی وغیرہ نہیں کھانا چاہیے اور انڈے سے بنی ہوئی بیکری اور دیگر چیزیں بھی استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ ایک تحقیق کے مطابق سیب میں پائے جانے والے ایک مادے فلیوونائیڈ (Flavonides) کے باعث اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کے سرطان کے خطرات میں کمی آسکتی ہے۔ اس کے علاوہ cancer prevention research جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق تازہ لہسن کو اپنی روزمرہ کی خوراک میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کے امکانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق لہسن میں موجود ایلیسین (Allicin) انسانی جسم کے لئے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے جو جسم میں سوزش کو کم کر کے مختلف infections کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لئے لہسن کو کچا کھانا چاہیے۔

بند گوبھی میں سلفورفیبن (Sulforaphane) نامی مادہ پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور یہ انسانی جسم میں انزائمز کی پیداوار کو بڑھا کر سرطان پیدا کرنے والے مادے کی پیداوار کو کم کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ شملہ مرچ، سرخ مرچیں جن میں موجود فائٹو کیمیکل موجودگی پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ہری سبزیوں خصوصاً پالک میں موجود آئرن، وٹامن اور لوٹین کی وافر مقدار کی موجودگی بھی پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق گریپ فروٹ کا اینٹی آکسیڈنٹ AntiOxidant)، انگوچین پر مشتمل ہوتا ہے جو پھیپھڑوں میں موجود نقصان (Toxins کو ختم کر دیتا ہے اور سفید خلیات کی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

ایک طبی جریدے cancer epidemiology biomarkers & prevention کی ایک تحقیق کے مطابق نشاستہ دار غذا زیادہ استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ 49 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 90 فیصد پھیپھڑوں کے کینسر کو صرف تمباکو نوشی کو ترک کر کے روکا جا سکتا ہے۔ اور ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکنے کی اشد ضرورت ہے۔ آج کل مختلف ناموں سے لوگ تمباکو نوشی کر رہے ہیں۔ جس میں ایک نشہ شیشہ بھی ہے جو تمباکو نوشی کی ایک بے حد خطرناک صورت ہے۔ کارخانوں کے مضر صحت دھوئیں سے ممکنہ حد تک پرہیز کرنا چاہیے اور اپنے اردگرد اور گھر کے ماحول کو صاف ستھرا، دھول مٹی سے دور رکھنا چاہیے۔ باقاعدگی سے اپنے قریبی معالج یا فزیشن سے مکمل چیک اپ کرواتے رہنا چاہیے۔ تاکہ اگر کینسر یا دیگر کسی بھی بیماری کی موجودگی کا ابتدائی مرحلے سے ہی معلوم ہو سکے اور اسکا بروقت علاج کیا جا سکے۔ خاص کر ایسے افراد جن میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہو، جیسے تمباکو نوشی کرنے والے افراد جن کی عمر 55 سال سے زیادہ ہو۔ ان کو سال میں ایک بار لازمی چیک اپ کروا لینا چاہیے۔ برطانیہ کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ہزاروں افراد سرطان کی ابتدائی علامات اپنے معالج کے سامنے خوف کی وجہ سے بیان نہیں کر پاتے ہیں۔ سرطان کے علاج کے لئے ابتدائی مرحلے میں ہی اس کی تشخیص ضروری ہے۔

اجیت ڈوول کی پوتن سے ملاقات اور سفارتکاری پر بحث، دورۂ یوکرین کے بعد روس کو وضاحتیں

نئی دہلی// قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول کی گذشتہ ہفتے ماسکو میں روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات اور اس کے بعد جاری کی جانے والی تصاویر و ویڈیوز تاحال سوشل میڈیا پر زیر بحث ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے دورۂ یوکرین کے بعد ڈوول کی روس آمد کو قیام امن کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا تھا تاہم انڈیا کے اپوزیشن رہنما اسے حکمراں جماعت پر تنقید کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ 12 ستمبر کو صدر پوتن اور اجیت ڈوول کے درمیان ملاقات کی تصاویر میں ایک جانب ڈوول اور دوسری جانب صدر پوتن کو دیکھا جا سکتا ہے۔ اس ملاقات سے متعلق جاری کی گئی ایک ویڈیو میں اجیت ڈوول کو یہ کہتے سنا جا سکتا ہے کہ 'وزیر اعظم مودی نے اس سے قبل خود صدر پوتن کو اپنے یوکرین دورے کے بارے میں فون پر بتایا تھا اور پھر انھوں نے انھیں (اجیت ڈوول کو) بذات خود اس بابت بریف کرنے کے لیے بھیجا ہے کہ دونوں رہنماؤں (نریندر مودی اور صدر زیلینسکی) کے درمیان بات ہوئی اور وہ وہاں اس لیے تھے کیونکہ وہ انڈیا کے وزیر اعظم تھے۔ روسی نیوز ایجنسی 'سپوتنک' کے سوشل میڈیا ہینڈل سے اس ملاقات کی ویڈیو جاری کرتے ہوئے لکھا گیا کہ 'ڈوول نے پی ایم مودی کی یوکرین کے صدر زیلینسکی سے ملاقات کے بارے میں پوتن کو آگاہ کیا۔ سوشل میڈیا پر صارفین یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ یہ ویڈیو جاری کرنے کی ضرورت کیوں پڑی۔ جبکہ کچھ صارفین کے لیے یہ بات چیت ایسی تھی جیسے کسی اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور طالبعلم کے درمیان ہو رہی ہو۔ ڈوول اور پوتن کے درمیان کیا بات چیت ہوئی؟ روسی میڈیا کی طرف سے جاری کردہ ویڈیو میں ڈوول کہتے ہیں کہ 'جیسا کہ وزیر اعظم مودی نے فون پر بات چیت میں آپ کو بتایا، وہ آپ کو اپنے یوکرین کے دورے اور زیلینسکی سے ملاقات کے بارے میں بتانا چاہتے ہیں۔ پی ایم مودی چاہتے تھے کہ میں یہاں خاص طور پر آؤں اور آپ کو اس بات چیت کے بارے میں بتاؤں۔ ڈوول نے مزید کہا: 'بات چیت بند دروازوں کے پیچھے ہوئی۔ صرف دونوں لیڈر تھے۔ اس کے ساتھ دو لوگ تھے۔ میں بھی وزیر اعظم کے ساتھ تھا۔ میں بھی اس گفتگو کا عینی شاہد تھا۔ نیوز پلیٹ فارم آر ٹی انڈیا کے مطابق ولادیمیر پوتن نے 22 اکتوبر کو کازان میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ علیحدہ دوطرفہ ملاقات کی تجویز پیش کی۔ انڈیا میں روس کے سفارت خانے کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ اس سے قبل بات چیت میں انڈیا اور روس کے درمیان کامیاب شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پوتن نے دوطرفہ تعلقات میں سلامتی سے متعلق امور کی اہمیت پر بھی زور

دیا۔ پوتن نے اس شعبے میں بات چیت کے لیے انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔ یوکرین سے واپسی کے بعد پی ایم مودی اور پوتن نے فون پر بات کی۔ تب پی ایم مودی نے پوتن کو اپنے یوکرین کے دورے کے بارے میں بھی بتایا تھا۔ لیکن روسی صدر کے ترجمان سے ڈوول اور پوتن کے درمیان ہونے والی ملاقات پر بھی سوالات پوچھے گئے۔ ڈوول سے ملاقات کے بعد منعقدہ پریس کانفرنس میں پوتن کے ترجمان دمتری پیسکوف سے صحافیوں نے سوالات پوچھے۔ ترجمان سے پوچھا گیا کہ کیا ڈوول نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی کو بھی کوئی پیغام دیا؟ اس پر پوتن کے ترجمان نے کہا کہ ایسا کوئی پیغام نہیں دیا گیا ہے۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کے مطابق پیسکوف نے کہا کہ ڈوول نے یوکرین میں جاری جنگ کے حل کے حوالے سے انڈیا کے موقف سے آگاہ کیا۔ پیسکوف نے بتایا: 'ڈوول نے یوکرین میں تنازع ختم کرنے کے لیے مودی کے وژن کی وضاحت کی۔ تاہم، ہم یہاں واضح امن منصوبے کی بات نہیں کر رہے ہیں۔ پی ایم مودی 23 اگست کو یوکرین گئے تھے۔ سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد کسی انڈین وزیر اعظم کا یوکرین کا یہ پہلا دورہ تھا۔ اس دورے کے دوران پی ایم مودی نے امن کے ذریعے حل تلاش کرنے کی بات کی تھی۔ اس ملاقات میں زیلینسکی نے دلی میں امن کانفرنس کے انعقاد کی بات کی تھی لیکن شرط یہ تھی کہ انڈیا اس سمت میں ہونے والی پہلی میٹنگ کے بیان پر دستخط کرے۔ انڈیا روس اور یوکرین کے درمیان توازن کیسے قائم رکھ رہا ہے؟ بین الاقوامی سیاست کے تجزیہ کار ڈاکٹر قمر چیمہ نے اس معاملے پر تبصرہ کیا ہے کہ 'سفارتکاری کے تین درجے ہوتے ہیں۔ ایک تو مودی خود ہیں۔ جب مودی سفر کرتے ہیں تو وہی سفارت کاری کا مرکز ہوتے ہیں، دوسرے وزیر خارجہ جے شنکر ہیں اور تیسرے اجیت ڈوول ہیں۔ اجیت ڈوول کی روس میں ملاقات کو کئی لحاظ سے اہم سمجھا جا رہا ہے۔ روس-یوکرین بحران میں یورپ کے کئی ممالک کی جانب سے انڈیا کے ساتھ امن معاہدے کے مطالبات میں شدت آگئی ہے۔ انگریزی اخبار دی ہندو کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انڈیا کے پاس روس اور یوکرین کے درمیان امن قائم کرنے کے لیے کوئی یقینی امن تجویز نہیں ہے۔ لیکن براہ راست مذاکرات نہ ہونے کی وجہ سے انڈیا پیغام رساں کا کردار ادا کرنے اور تنازع کم کرنے کے لیے تیار ہے۔ پی ایم مودی اور صدر زیلینسکی اس ماہ کے آخر میں نیویارک میں ہوں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات ہو سکتی ہے۔ روس-یوکرین کے بحران کو ختم کرنے کے لیے انڈیا کے پاس بہت سی وجوہات ہیں۔ انڈیا روس کا پرانا اتحادی رہا ہے۔ یوکرین پر جنگ شروع ہونے کے بعد مغربی ممالک نے روس پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ لیکن اس پابندی کی پرواہ کیے بغیر انڈیا نے روس کے ساتھ تجارتی تعلقات جاری رکھے۔ انڈیا نے جنگ کے دوران روس سے ریکارڈ سطح پر تیل خریدا۔ جولائی کے مہینے میں جب پی ایم مودی روس گئے تو انھوں نے پوتن کو گلے لگایا۔ زیلینسکی سمیت کئی مغربی ممالک نے اس تصویر پر اعتراض کیا تھا۔ تاہم جب پی ایم مودی یوکرین کے دورے پر گئے تو انھوں نے زیلینسکی کو بھی گلے لگایا اور انھیں زیلینسکی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دیکھا گیا۔ بہت سے ماہرین نے اسے توازن برقرار رکھنے کی انڈین پالیسی کے طور پر دیکھا۔ تاہم جب ایک صحافی نے اس بارے میں سوال کیا تو وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا تھا کہ 'دنیا کے جس حصے میں ہم رہتے ہیں، لوگ جب ملتے ہیں تو ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔

ایک ایک کو پکڑ کر قانون کے حوالے کریں گے/ وزیر ریلوے

نئی دہلی//

ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ریلوے حادثات کے پیچھے سازش کی بحث کے درمیان آج یعنی کو اس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے مسافروں کی حفاظت سے کھیلنے والے ہر مجرم کو پکڑ کر قانون کے حوالے کیا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہے جب مسٹر ویشنو نے ریلوے حادثات کے پیچھے سازش کے معاملے پر اتنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ نیوز 18 انڈیا کے کنکلیو 'چوپال' میں ریل حادثات سے متعلق سوالات کے جواب میں، انہوں نے کہا، "ہم انہیں واضح طور پر خبردار کرتے ہیں۔ ہم ایسا کرنے والے ہر ایک کو پکڑیں گے۔ ہر ایک کے پیچھے جائیں گے کسی بھی حالت میں جو ملک کے دو کروڑ مسافر روزانہ سفر کرتے ہیں، ذمہ داری کے ساتھ ان کی حفاظت کریں گے۔ کسی کو بھی مسافروں کی حفاظت کے ساتھ کھیلنے نہیں دیں گے۔ ہمیں اتنا چوکنا رہنا ہے کہ اس طرح کی ہر کوشش کو ناکام کر سکیں۔" قابل ذکر ہے کہ ان دنوں ریلوے ٹریک پر سازش کے تحت کسی طرح کی چیزیں رکھے جانے کی خبریں آرہی ہیں۔ اس حوالے سے وزیر ریلوے نے ایسی سازشوں کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو خبردار کیا ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا، آج سے دس سال پہلے ملک میں ہر سال 171 ریلوے حادثات ہوتے تھے، لیکن آج یہ تعداد کم ہو کر 40 رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی دن رات محنت کر کے سائنسی تبدیلیوں پر توجہ مرکوز ہے تاکہ حادثات کی تعداد 40 سے بھی کم کریں۔ آنے والے دنوں میں ہم مزید ذمہ داری کے ساتھ کام کریں گے۔ مسافروں کے تحفظ کو مزید یقینی بنائیں گے۔ چھٹھ پر گھر جانے والے مسافروں کو درپیش مسائل پر ریلوے کے وزیر نے

کہا، "چھٹی بھی ٹرین چلاتے ہیں وہ فل ہو جاتی ہیں۔ ریلوے کی گنجائش بڑھ رہی ہے۔ اس حوالے سے ہر سال سوئٹزرلینڈ کے ریل نیٹ ورک کے برابر ریلوے ٹریک جوڑ رہا ہے۔ تقریباً 7 ہزار کوچ ہر سال بنائے جا رہے ہیں۔ نیٹ ورک کی صلاحیت بڑھانے پر بہت زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ اگلے 10 سال میں ریلوے میں بنیادی تبدیلی آئے گی۔

بھارت نے قابل تجدید توانائی کی توسیع کیلئے 386 بلین ڈالر کی فنڈنگ حاصل کی/ جوشی

نئی دہلی// مرکزی قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے پیر کو کہا کہ ہندوستان نے 2030 تک اپنی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے بینکوں اور مالیاتی اداروں سے کامیابی کے ساتھ 386 بلین ڈالر حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ساتھ ڈویلپرز، مینوفیکچررز اور مالیاتی اداروں سے 2030 تک 500 گیگا واٹ کے اپنے ہدف کی حمایت کرنے کے لیے زبردست وعدے موصول ہوئے۔ شری جوشی نے گجرات میں سالانہ قابل تجدید توانائی سرمایہ کاروں کے اجلاس اور ایکسپو سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاور ڈویلپرز نے 340 گیگا واٹ شمسی ماڈیولز اور 240 گیگا واٹ شمسی سیل کے لیے پیداوار کو بڑھانے کے لیے اضافی 570 گیگا واٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت قائم کرنے کا بھی عہد کیا ہے۔ موجودہ مالی سال میں، ہندوستان نے قابل تجدید توانائی میں 18 گیگا واٹ سے کچھ زیادہ اضافہ کیا ہے جو پچھلے سال 15.3 گیگا واٹ کی صلاحیت کے مقابلے میں تھا۔ جس سے قابل تجدید توانائی کی کل صلاحیت 153 گیگا واٹ ہو گئی ہے۔ تجزیہ کاروں نے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافہ 25-2024 میں 25 گیگا واٹ تک ہو جائے گا جو اس سے پہلے کی مدت کے لئے 18 گیگا واٹ سے زیادہ

تھا۔ جیواشم ایندھن ہندوستان کی کل بجلی کی پیداوار میں 77 فیصد سے زیادہ کا حصہ ہے۔ بڑھتی ہوئی اقتصادی سرگرمیوں اور گرمی کی لہروں نے وبائی امراض کے آغاز کے بعد ہندوستان کی بجلی کی پیداوار میں سالانہ اوسطاً 8 فیصد اضافہ کیا ہے۔ جیسا کہ ہندوستان کی بجلی کی ضرورت مسلسل بڑھ رہی ہے، اس کو توقع ہے کہ 2024 سے 2025 تک کوئلے سے چلنے والی بجلی میں 8.9 فیصد اضافہ ہوگا، جو کہ قابل تجدید توانائی کے ذرائع جیسے شمسی، ہوا، چھوٹے ہائیڈرو پلانٹس اور بایوماس کے لیے متوقع 8.2 فیصد نمو سے تھوڑا زیادہ ہے۔

مرکزی حکومت نے 100 دنوں میں ملک کی ترقی کیلئے ہر شعبے کو چھونے کی کوشش کی ہے/ وزیر اعظم

گاندھی نگر// وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ ان کی حکومت نے اپنی تیسری میعاد کے پہلے 100 دنوں میں ملک کی تیز رفتار ترقی کے لئے ہر شعبے اور عنصر کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ گاندھی نگر میں گلوبل رینیوایبل انرجی انوسٹرس میٹ اینڈ ایکسپو کے چوتھے ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نہ صرف ہندوستانی بلکہ پوری دنیا محسوس کرتی ہے کہ ہندوستان 21 ویں صدی کے لیے بہترین شرط ہے۔ پہلے 100 دنوں میں (مرکزی حکومت کی تیسری مدت کے) آپ ہماری ترجیحات، رفتار اور پیمانے کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ ہم نے ہر اس شعبے اور عنصر کو حل کرنے کی کوشش کی ہے جو ملک کی تیز رفتار ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہندوستان کا تنوع، پیمانہ، صلاحیت، قابلیت اور کارکردگی منفرد ہے اور یہی وجہ ہے کہ میں عالمی اطلاق کے لیے ہندوستانی حل کہتا ہوں۔ مودی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان اگلے 1000 سالوں کے لیے ترقی کی بنیاد تیار کر رہا ہے اور تو یہ صرف اعلیٰ تک پہنچنے پر نہیں ہے بلکہ درجہ کو برقرار رکھنا ہے۔" ہمارے لئے سبز مستقبل اور خالص صفر صرف خیالی الفاظ نہیں ہیں۔ یہ ملک کی ضروریات ہیں اور ہم اسے حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ حکومت ایودھیا اور دیگر 16 شہروں کو ماڈل سولر سٹیز کے طور پر ترقی دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔

مودی حکومت۔ 3 کی ناکامیوں کے 100 دن/ کانگریس

نئی دہلی// کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں تیسری بار حکومت بننے کے پہلے 100 دن یوٹرن اور ناکامیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ سرینیت نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج نریندر مودی حکومت کے 100 دن مکمل ہو گئے ہیں۔ یہ سو دن ملک کی معیشت، کسانوں، نوجوانوں، خواتین، انفراسٹرکچر، ریلوے اور اسٹیٹیوشنز پر بہت بھاری پڑے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان نے کہا "ان 100 دنوں میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ مسٹر مودی کے پاس ملک کے مسائل سے نمٹنے کا کوئی ویژن نہیں ہے۔ مودی حکومت کے 100 دن عدم استحکام، عدم فیصلہ اور ناپختگی کی علامت رہے ہیں۔ مسٹر مودی انتخابی مہم کے دوران اپنے 100 دن کے پلان کا ذکر کرتے تھے لیکن آج ان کے سامنے ناکامیوں کا ایک پہاڑ کھڑا ہے۔ کانگریس کی ترجمان نے مودی حکومت کو یوٹرن والی حکومت قرار دیتے ہوئے کہا "اس یوٹرن حکومت نے کئی نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ریلوے تباہی کا شکار ہے، خواتین غیر محفوظ ہیں، بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ یہ آپ کے 100 دن کا رپورٹ کارڈ ہے۔" اس حکومت کو یوٹرن لینے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اس سے یہ واضح ہے کہ آپ کی حکومت کے کسی فیصلے کا ملک پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ہم اسے یوٹرن کر کے ہی دم لیں گے۔" محترمہ سرینیت نے کہا "مودی حکومت نے 100 دنوں میں ہندوستانی ریلوے کو برباد کر دیا ہے۔ اس دوران 38 ریلوے حادثے ہوئے ہیں، جن میں 21 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ بالاسور حادثے کے بعد محسوس ہوا کہ حکومت اس سے کچھ سبق سیکھے گی، حکومت ریلوے کو آسانی سے چلائے گی لیکن آج بھی کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جس میں ریلوے حادثہ نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ 21 افراد کی موت کے بعد بھی ہر سال دو کلو میٹر کوچ لگایا جا رہا ہے اور ان حادثات کو ملک کے وزیر ریلوے بے شرمی سے چھوٹے چھوٹے واقعات بتا رہے ہیں۔

بی جے پی کے باغی راجیو جین نے اپنا پرچہ نامزدگی واپس لیا

چنڈی گڑھ// ہریانہ کے سونی پت سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے باغی امیدوار راجیو جین نے پیر کو اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا۔ بی جے پی نے یہ معلومات سوشل میڈیا پر شیئر کی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کے میڈیا مشیر رہے مسٹر جین کے نامزدگی واپس لینے کے وقت مسٹر کھٹر اور وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی موجود تھے۔ مسٹر جین اور ان کی اہلیہ سابق وزیر کویتا جین ٹکٹ کے خواہشمند تھے اور ٹکٹ نہ ملنے پر اپنے حامیوں کے سامنے رو تک پڑے تھے۔ بعد ازاں مسٹر جین نے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا جسے آج پرچہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کو واپس لے لیا۔

کربھکو اور نووزیمیس نے نامیاتی زراعت کو فروغ دینے کے لیے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی// دنیا کی کھاد پیدا کرنے والی معروف کوآپریٹو کمپنی کرشک بھارتی کوآپریٹو لمیٹڈ (کربھکو) نے ہندوستانی نامیاتی زراعت میں فصل کی پیداوار اور کھیت کی مٹی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ڈنمارک کی بائیو پروڈکٹس کمپنی نووزیمیس کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ کربھکو کے منیجنگ ڈائریکٹر ایم آر شرما اور نووزیمیس کی ایگزیکٹو نائب صدر ٹینا ایس فانو نے پیر کو یہاں اس سلسلے میں ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے مطابق دونوں کمپنیاں ہندوستانی زراعت میں نامیاتی کاشتکاری کو فروغ دینے اور کسانوں کے لیے اسے منافع بخش بنانے کے لیے طویل مدتی اقدامات کریں گی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ کوآپریٹو کے پہلے مرحلے میں ہندوستانی کسانوں کو اناج سمیت ان کی تمام مختلف فصلوں کے لیے نووزیمیس ایل اوی (لیچو پیچو نے اور لیکوس پوریڈوس) جدید مائیکرو ریل بائیو فرٹیلائزر۔ "کربھکو رائزوسوپر" فراہم کیا جائے گا۔

وزیر اعظم نے ری انویسٹ کا کیا افتتاح

گاندھی نگر// وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں چوتھی عالمی قابل تجدید توانائی سرمایہ کار کانفرنس اور ایکسپو (ری انویسٹ) کا افتتاح کیا۔ آج صبح مسٹر مودی نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ "انہوں نے گاندھی نگر میں شری سومناتھ ٹرسٹ کی میٹنگ کی صدارت کی اور تیرتھ یاتریوں کے تجربے کو خوشگوار بنانے اور مختلف سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے طریقوں پر غور و خوض کیا"۔ وزیر اعظم نے آج صبح گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں چوتھی عالمی قابل تجدید توانائی کے سرمایہ کار کانفرنس اور ایکسپو (ری انویسٹ) کا افتتاح کیا۔ وہ تقریباً 0145 بجے احمد آباد میٹرو ریل پروجیکٹ کا افتتاح کریں گے اور سیکٹر- 1 میٹرو اسٹیشن سے گفٹ سٹی میٹرو اسٹیشن تک میٹرو کی سواری بھی کریں گے

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے "بھاسکر" ون اسٹاپ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا آغاز کیا

نئی دہلی// تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے پیر کو بھارت اسٹارٹ اپ نالج ایکسیس رجسٹری یا بھاسکر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی نقاب کشائی کی تاکہ اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے اندر مربوط اور تعاون کریں۔ پلیٹ فارم کو انٹرپرینیورل ایکو سسٹم کے اندر کلیدی اسٹیک ہولڈرز بشمول اسٹارٹ اپس، سرمایہ کاروں، سرپرستوں، سروس پرووائیڈرز اور حکومتی اداروں کے درمیان تعاون کو مرکزی بنانے، ہموار کرنے اور بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام کا حصہ، بھاسکر پہل ایک پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد کاروباری ماحولیاتی نظام میں اہم کھلاڑیوں کی مدد کرنا ہے۔ پلیٹ فارم ایک ون اسٹاپ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پیش کرتا ہے جو اس صلاحیت کو مکمل طور پر استعمال کرنے کی کوشش میں سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو درپیش مسائل سے یکساں طور پر نمٹتا ہے۔ ایک مرکزی رجسٹری کے طور پر خدمات انجام دینے سے، بھاسکر وسائل، آلات اور علم کی ایک وسیع رینج تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کو قابل بنانے کا جو تصور سے عمل درآمد تک کاروباری سفر کو تیز کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم سٹارٹ اپس کو اہم ٹولز اور علم تک فوری رسائی فراہم کرے گا، تیز فیصلہ سازی اور زیادہ موثر اسکیلنگ کو قابل

بنائے گا۔ پلیٹ فارم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ذاتی نوعیت کی بات چیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک منفرد بھاسکر آئی ڈی جاری کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم کی تلاش کی خصوصیت کا استعمال کرتے ہوئے تیز رفتار فیصلہ سازی اور عمل کو یقینی بناتے ہوئے متعلقہ وسائل، تعاون کاروں اور مواقع کا پتہ لگانے کے قابل بھی ہوگا۔" بھاسکر کا آغاز جدت طرازی، کاروبار کو فروغ دینے اور ملازمتوں کی تخلیق کے لیے حکومت کی جاری کوششوں میں ایک اہم قدم ہے۔

ہم ہندوستان میں سات کروڑ گھر بنا رہے ہیں/ مودی

گاندھی نگر// وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو یہاں کہا کہ ہم ہندوستان میں سات کروڑ گھر بنا رہے ہیں۔ یہ دنیا کے کئی ممالک کی آبادی سے زیادہ ہے۔ مسٹر مودی نے صبح گاندھی نگر میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے استفادہ کنندگان سے بات چیت کے بعد گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں چوتھی عالمی قابل تجدید توانائی سرمایہ کار میٹ اور ایکسپو (ری انویسٹ) کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ "آپ سب جانتے ہیں کہ ہندوستانی عوام نے 60 سال کے بعد مسلسل تیسری بار کسی حکومت کو اقتدار دیا ہے۔ ہندوستان ہماری حکومت کی تیسری مدت کے لیے بڑی خواہشات رکھتا ہے۔ آج 140 کروڑ ہندوستانیوں، نوجوانوں اور خواتین کو یقین ہے کہ گزشتہ 10 برسوں میں ان کی امنگوں کو پنکھ لگے ہیں۔ وہ اس تیسری مدت میں ایک نئی پرواز لیں گے۔ ملک کے غریب، پسماندہ، مظلوم، استحصال زدہ اور محروموں کو یقین ہے کہ ہماری تیسری مدت ان کی باوقار زندگی گزارنے کی ضمانت دے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانی اس عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں کہ ملک کو تیزی سے تین بڑی معیشتوں میں لے جایا جائے۔ یہ ایک بڑے وژن، ایک بڑے مشن کا حصہ ہے۔ یہ 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہمارے ایکشن پلان کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پہلے 100 دن ہماری ترجیح، رفتار اور پیمانے کی بھی جھلک دیتے ہیں۔ اس عرصے کے دوران ہم نے ہر اس شعبے اور عنصر پر توجہ دی ہے جو ہندوستان کی تیز رفتار ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، ان 100 دنوں میں فزیکل اور سوشل انفراسٹرکچر کی توسیع کے لیے بہت سے اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔ ہمارے غیر ملکی مہمان جان کر حیران ہوں گے کہ ہم ہندوستان میں سات کروڑ گھر بنا رہے ہیں۔ یہ دنیا کے کئی ممالک کی آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ حکومت کی پچھلی دو میعادوں میں ہم نے چار کروڑ گھر بنائے ہیں اور تیسرے دور میں ہماری حکومت نے تین کروڑ نئے گھر بنانے کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔

یکم اکتوبر سے شروع ہوگی موٹے اناج کی خرید

لکھنؤ// اتر پردیش میں سال 2024-25 کے لیے موٹے اناجوں کی خرید یکم اکتوبر سے شروع ہوگی اور 31 دسمبر تک چلے گی۔ آفیشل ذرائع نے پیر کو بتایا کہ موٹے اناج میں شامل مکئی، باجرا و جوار کی خرید کے لئے کسانوں کا رجسٹریشن و تجدید چل رہی ہے۔ محکمہ خوراک و رسد کے مطابق اس کے لئے کسانوں کو ایف سی ایس۔ یو پی۔ جی او وی۔ ان یا اپ یو پی کسان مترا پر رجسٹریشن / تجدید کرانا ضروری ہے۔ خرید رجسٹرڈ کسانوں سے ہی کی جائے گی۔ کسان اپنی کسی بھی پریشانی کے لئے سابق جاری ٹول فری نمبر 1800180150 سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع فوڈ مارکیٹنگ آفیسر، ریجنل مارکیٹنگ آفیسر، مارکیٹنگ انسپکٹر سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ جس بینک اکاؤنٹ میں کسانوں کو ادائیگی کی جائے گی اسے آدھار سے جوڑنا ضروری ہے۔ ادائیگی براہ راست کسانوں کے بینک اکاؤنٹ میں کی جائے گی۔

ممتا نے احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کو بات چیت کے لیے بلایا

کولکتہ// مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے احتجاجی جونیئر ڈاکٹروں کو اپنی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر بات چیت کے لیے بلایا ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے پیر کو احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹروں کو بھیجے گئے ایک ای میل میں انہیں شام 5 بجے وزیر اعلیٰ کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر بات چیت کے لیے مدعو کیا۔ یہ حکومت کی 35 دن سے جاری احتجاج کو ختم کرنے کی پانچویں کوشش ہے، جس نے سرکاری اسپتالوں میں باہر کے مریضوں کے شعبے کو مفلوج کر دیا ہے۔ مسٹر پنت کی طرف سے بھیجے گئے ای میل میں کہا گیا ہے، "میٹنگ آج یعنی 16 ستمبر 2024 کو شام 5 بجے وزیر اعلیٰ کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر مقرر ہے۔ گزشتہ بات چیت کے لیے آنے والے وفد سے درخواست ہے کہ وہ آج شام 4.45 بجے مقام پر پہنچیں۔ ہم آپ کے مثبت جواب اور نتیجہ خیز گفتگو کی امید کرتے ہیں۔" سرکاری ای میل میں واضح کیا گیا ہے کہ خاتون ڈاکٹر کے قتل کے معاملے میں منگل کو سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت سے قبل یہ پانچواں اور آخری دعوت نامہ ہے۔ گزشتہ منگل سے سوستھیہ بھون میں احتجاج کر رہے جونیئر ڈاکٹرس نے کہا کہ وہ چیف منسٹر کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کے بارے میں اپنے وکلاء سے بھی مشورہ کر رہے ہیں اور تعطل کو ختم کرنے کے لیے بات چیت کے لیے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے۔ مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ کا ایک 30 رکنی وفد ہفتہ کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ، کالی گھاٹ گیا تھا، لیکن کچھ مسائل پر اختلاف رائے کی وجہ سے مجوزہ ملاقات نہیں ہو سکی۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے اپنے کچھ مطالبات کو کم کر دیا ہے، جس میں مذاکرات کا براہ راست ٹیلی کاسٹ بھی شامل تھا۔ 5 اگست کو اپنے احتجاج کے آغاز میں ڈاکٹروں نے آر جی کار اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کے قاتل کو سزا دینے، کام کی جگہ پر حفاظت، سٹی پولیس کمشنر کے استعفیٰ اور ریاستی محکمہ صحت کے تین افسران کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا تھا۔ چیف سکریٹری کے ای میل نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ میٹنگ کی ویڈیو گرافی یا لائیو اسٹریمنگ نہیں کی جا سکتی۔ ہفتہ کو ہونے والی پچھلی میٹنگ اسی نکتے پر ناکام ہو گئی تھی۔ ای میل میں کہا گیا، "یہ پانچویں اور آخری بار ہے جب ہم عزت مآب وزیر اعلیٰ اور آپ کے نمائندوں کے درمیان ملاقات کے لیے آپ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز کی ہماری بات چیت کے مطابق ہم ایک بار پھر آپ کو کالی گھاٹ میں معزز وزیر اعلیٰ کے ساتھ ان کی رہائش گاہ پر کھلے ذہن کے ساتھ بات چیت کے لیے مدعو کر رہے ہیں۔ ای میل میں کہا گیا "ہمیں یقین ہے کہ خیر سگالی برقرار رکھی جائے گی اور باہمی رضامندی کے مطابق اور ایک دن پہلے میڈیا کو دیے گئے آپ کے بیان کے مطابق ملاقات کی کوئی لائیو اسٹریمنگ یا ویڈیو گرافی نہیں ہوگی کیونکہ یہ معاملہ ملک کی سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

بیماری جسم وروح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگالے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر وشکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمھیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ گئی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتیٰ کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جاملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندہ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ'' اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جوشیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگوئجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنل سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن ایگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، 'اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کرلی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤ شن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

سور کا دل کسی انسان کو لگانے سے متعلق مذہبی، طبی اور حقوق کی بحث

ایک امریکی شخص دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جنھیں سور کا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دل لگایا گیا ہے۔ستاون سالہ ڈیوڈ بینیٹ کے بارے میں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ اتنے صحت مند تو نہیں جتنا انسانی دل حاصل کرکے ہو سکتے تھے مگر اب سات گھنٹے طویل تجرباتی علاج کے تین دن بعد بھی وہ کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔اس سرجری کو نہایت اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا وقت کم ہو جائے گا اور دنیا بھر میں مریضوں کی زندگیاں بدل جائیں گی۔مگر کچھ لوگ ایسے علاج کے اخلاقی جواز پر بھی سوال کر رہے ہیں۔تنقید کرنے والے ایسے ٹرانسپلانٹس سے مریضوں کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور مذہبی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ سوروں کے دل انسانوں کو لگانے میں کیا تنازع ہے۔

طبی اثرات

یہ ایک تجرباتی سرجری تھی اور اس میں مریض کے لیے خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔انسانوں کے عطیہ کردہ وہ اعضا جو وصول کنندہ کے جسم سے میچ کر چکے ہوتے ہیں، وہ بھی کبھی کبھی جسم مسترد کر دیتا ہے اور جانوروں سے حاصل کردہ اعضا میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔ڈاکٹر کئی دہائیوں سے زینوٹرانسپلانٹیشن نامی اس تکنیک کے ذریعے جانوروں کے اعضا انسانوں کو لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ملی جلی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔سنہ 1984 میں کیلیفورنیا کے ڈاکٹروں نے ایک شیر خوار بچی کو لنگور کا دل لگایا تھا مگر اس کی 21 دن کے بعد موت ہو گئی تھی۔لیکن اس طرح کے علاج میں موجود خطرے کے باوجود ماہرین طبی اخلاقیات کا کہنا ہے کہ اگر مریض کو ان خطرات کا علم ہو تو یہ علاج ہونے چاہییں۔یونیورسٹی آف آکسفرڈ کے پروفیسر جولیئن سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ 'آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص کی علاج کے فوراً بعد افسوس ناک طور پر موت ہو جائے گی لیکن آپ خطرہ اٹھائے بغیر آگے بھی نہیں بڑھ سکتے۔وہ کہتے ہیں کہ 'اگر مذکورہ فرد (اس سے منسلک) تمام خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہو تو میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس طرح کے منفرد تجربات کا حصہ بننے کی اجازت ہونی چاہیے۔پروفیسر سیوولیسکو کہتے ہیں کہ یہ اہم ہے کہ انھیں تمام دستیاب آپشنز کے بارے میں بتایا جائے جن میں مصنوعی دل یا انسانی دل شامل ہیں۔ڈیوڈ بینیٹ کے کیس پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا جواز موجود تھا کیونکہ اس کے علاوہ ان کے پاس علاج کے دیگر آپشنز موجود نہیں تھے اور یہ کہ اس کے بغیر ان کی موت ہو جاتی۔

پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ کسی بھی سرجری سے قبل اس کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے 'بافتوں کی سخت ترین ٹیسٹنگ اور کسی جانور پر ٹیسٹنگ کی جانی چاہیے۔ڈیوڈ بینیٹ کا ٹرانسپلانٹ کسی کلینیکل آزمائش کے طور پر نہیں تھا جو کہ تجرباتی علاج کے لیے ضروری ہوتا ہے۔اس کے علاوہ انھیں جو دوائیں دی گئی تھیں، انھیں اب تک انسانوں کے علاوہ موجود حیوانات ریسس یعنی بندروں، لنگوروں یا بن مانسوں میں نہیں آزمایا گیا ہے۔مگر میری لینڈ سکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر کرسٹین لاؤ جو ڈیوڈ بینیٹ کے علاج کی منصوبہ بندی میں شامل تھیں، ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کی تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم نے یہ کام لیبارٹری میں بندروں پر کئی دہائیوں تک کیا ہے اور اس نقطے تک پہنچنے کی کوشش کی جہاں یہ علاج کسی انسان کو فراہم کرنا محفوظ ہو۔

جانوروں کے حقوق

اس علاج نے انسانوں میں اعضا کی منتقلی کے لیے سوروں کے استعمال پر ایک مرتبہ پھر بحث چھیڑ دی ہے اور انسانوں کے حقوق کے کئی گروہ اس کے مخالف ہیں۔پیپل فار ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پیٹا) نامی تنظیم نے ڈیوڈ بینیٹ کو سور کا دل لگانے کو 'غیر اخلاقی، خطرناک، اور وسائل کا بے تحاشہ زیاں قرار دیا ہے۔پیٹا کا کہنا ہے کہ 'جانور اوزاروں کی کوئی دکان نہیں جنھیں لوٹ لیا جائے، بلکہ یہ پیچیدہ اور ذہین جاندار ہوتے ہیں۔جانوروں کے حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کے جینز میں تبدیلی کرکے انھیں انسانوں کے قریب لانا غلط ہے۔واضح رہے کہ جس سور کا دل ڈیوڈ بینیٹ کو لگایا گیا، اس کے 10 جینز میں تبدیلی کی گئی تھی تاکہ ڈیوڈ کا جسم اس دل کو مسترد نہ کر دے۔

آپریشن کی صبح سور کا دل نکال لیا گیا تھا۔

جانوروں کے حقوق کی ایک برطانوی تنظیم اینیمل ایڈ کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ تنظیم 'ہر حال میں جانوروں کے جینز میں تبدیلی کرتے یا زینوٹرانسپلانٹس کے خلاف ہے۔تنظیم کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کو جینے کا حق ہے، اس درد اور صدمے کے بغیر جو جینیاتی تبدیلی سے انھیں پہنچتا ہے، اور اس کے بعد انھیں مار کر ان کے اعضا حاصل کر لیے جاتے ہیں۔آکسفرڈ یونیورسٹی میں حیاتیاتی اخلاقیات کی فیلو ڈاکٹر کیٹرین ڈیوولڈر کہتی ہیں کہ 'ہمیں جینیاتی تبدیلیوں والے سوروں کے اعضا صرف تب استعمال کرنے چاہییں جب ہم یقینی بنا سکیں کہ انھیں غیر ضروری نقصان نہیں پہنچے گا۔وہ کہتی ہیں کہ 'گوشت کے حصول کے لیے سوروں کا استعمال جان بچانے کے لیے ان کے استعمال سے کہیں زیادہ پریشان کن ہے لیکن یہاں بھی جانوروں کی بہبود کو نظر انداز کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔

مذہب

اس کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی پریشانی ہو سکتی ہے جنھیں جانوروں سے اعضا حاصل کرنے میں مذہبی پابندیوں کا سامنا ہو گا۔سوروں کو اس لیے منتخب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے اعضا کا سائز انسانی اعضا کے قریب ہوتا ہے اور سوروں کی افزائش اور پرورش کرنا آسان ہے۔مگر سوروں کے حوالے سے سخت پابندیوں کے حامل مذاہب یہودیت اور اسلام کے ماننے والوں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ ویسے تو یہودی مذہبی قانون میں سوروں کی پرورش اور انھیں کھانے پر پابندی ہے مگر لندن کے ایک سینیئر ربی ڈاکٹر موشے فریڈمین کا کہنا ہے کہ سور سے دل کا حصول 'یہودی ضوابط خوراک کی کسی بھی طرح خلاف ورزی نہیں ہے۔ڈاکٹر موشے فریڈمین برطانوی محکمہ صحت کے اخلاقی مشاورتی گروپ (ایم ای اے جی) کے بورڈ میں بھی ہیں۔انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چونکہ یہودی قانون میں بنیادی اہمیت انسانی جان بچانے کی ہے اس لیے اگر جانور سے اعضا کا حصول کسی انسان کو جینے کا بہترین امکان اور مستقبل میں بہترین معیار زندگی فراہم کر سکتا ہے تو کسی یہودی مریض پر کسی جانور سے عضو کا حصول لازم ہو جائے گا۔

مصر کے دارالافتاء نے اپنے ایک فتوے میں کہا ہے کہ 'اگر مریض کی زندگی ختم ہونے، اس کے کسی عضو کی ناکامی، مرض کے پھیلنے اور شدید تر ہونے، یا جسم کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو سور کے دل کے والو انسان کو لگائے جا سکتے ہیں۔دوسری جانب پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہبی یا اخلاقی بنیادوں پر جانور سے اعضا کی وصولی سے انکار بھی کر دے، تب بھی انھیں انسانوں سے اعضا کے حصول کے لیے انتظار کی فہرست میں کم ترجیح نہیں دی جانی چاہیے۔وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کو ایک مرتبہ ٹرانسپلانٹ کا موقع ملا تھا، اب آپ فہرست میں نیچے جائیں، مگر کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کا بھی اتنا ہی حق ہونا چاہیے جتنا کہ دوسروں کا۔پروفیسر سیوولیسکو کے مطابق 'یہ وہ موقف ہیں جن کے ساتھ ہمیں مفاہمت کرنی پڑے گی۔

گاجر اور چقندر کا جوس روزانہ صحت مند گھرانہ

قدرت نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں ایک انمول گاجر ہے جو مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہے۔یہ تو بچہ بچہ جانتا ہے کہ گاجر آنکھوں کے لیے مفید ہے کیوں کہ اس میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے۔دنیا بھر میں ہونے والی متعدد تحقیقات میں سے پتہ چلا ہے کہ گاجر میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں، جن کا ذکر عام طور پر کم ہی سننے کو ملتا ہے۔غذائیت سے بھرپور گاجر کا جوس کئی مہلک امراض کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔گاجر کے جوس میں بہت زیادہ مقدار میں موجود وٹامن A آنکھوں، جگر، جلد، ہڈیوں اور دانتوں کے لیے، بہت ہی اہم ہے۔اس کے علاوہ اس میں وٹامن سی، بی، ای، ڈی، پروٹینز، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر اور بہت سے دوسرے لازمی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کے اپنے اپنے فوائد ہیں۔

گاجر کے جوس میں اگر تھوڑا سا چقندر اور سیب شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جنگ نیوز

1۔کینسر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے کیونکہ اس کا جوس کا استعمال کینسر سے متاثرہ خلیوں کی پرورش کو روکتا ہے۔ایک خیال یہ بھی ہے کہ کینسر کے مریض اگر اس جوس کو مسلسل استعمال کریں تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم بھی ہو سکتی ہے۔

2۔جگر، گردوں اور لبلبہ کی حفاظت کیلئے گاجر بہترین ہے جبکہ السر کی بیماری میں بھی بہت مفید ہے۔

3۔اس کا جوس پھیپھڑوں کو قوت بخشتا اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

4۔قوت مدافعت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

5۔گاجر کا جوس آنکھوں اور بینائی کے لیے تو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ آنکھوں کو روشنی اور قوت بخشتا ہے، ساتھ ہی بینائی تیز کرتا ہے۔

6۔پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔

7۔قبض کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

8۔گاجر کا جوس بدہضمی کی وجہ سے سینے میں پیدا ہونے والی جلن کو دور کرتا ہے۔

9۔جلد کی رنگت کو نکھارنے کیلئے بہت مفید ہے۔

10۔جسم سے فضول فیٹس کو نکلنے میں مدد دیتا ہے اور جگر کی صفائی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

چقندر کے فوائد

گاجر کی طرح چقندر بھی نظر مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جگر کی چربی، آنت کی سوزش اور قبض دور کرتی ہے۔

بیماری کے بعد لوگ کمزوری کو دور کرنے کے لیے گلوکوز کے بجائے چقندر کا استعمال کریں تو زیادہ افاقہ ہوگا۔چقندر میں چونکہ شکر موجود ہے، شکر اور نشاستہ کی خواہ کوئی بھی قسم ہو جسم اندر جا کر ایک مختصر عمل کے بعد گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے چقندر میں شکر کی موجودگی کمزوری کے لئے یقیناً فائدہ مند ہوتی ہے۔سبزی اور پھل جیسے بھی ہوں ان میں ناقابل ہضم مادہ کثیر تعداد میں ہوتا ہے جو قبض کو دور کرتا ہے۔

توانائی سے بھرے چقندر کے جوس کو ذیابطیس کے مریضوں کے ساتھ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی بہترین قرار دیا جاتا ہے۔ماہرین کے مطابق یہ دل کے پٹھوں کو فوری طور پر قوت فراہم کرتا ہے۔امریکا میں ہونے والی تحقیق کے مطابق چقندر میں موجود نائٹرک آکسائیڈ دل کے افعال کو منظم رکھتا ہے اور دل کے پٹھوں اور عضلات کو قوت دیتا ہے۔اس سے قبل ماہرین نے سائیکل چلانے اور دوڑنے والے کھلاڑیوں پر چقندر کے جوس کے تجربات کے بعد کہا تھا کہ اس سے دل مضبوط ہوتا ہے اور ان کی صلاحیت بتدریج بہتر ہوتی ہے۔

چقندر کے جوس میں موجود اہم مرکبات عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوانوں کو بھی غیر معمولی توانائی پہنچاتے ہوئے ان کے کام کاج، سیڑھیاں چڑھنے اور ورزش میں مدد فراہم کرتے ہیں۔اسی طرح اگر کوئی 20 میٹر تک دوڑتا ہے تو چقندر کا جوس اس صلاحیت کو 2 فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔

دوران خون میں بہتری

اس زبردست سبزی کے جوس کے استعمال سے خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوتا ہے، خون پتلا ہوتا ہے اور دوران میں اعتدال آتا ہے۔جس کی وجہ سے بلڈ پریشر سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔

بڑھتی توانائی

محنت مشقت کرنے والے لوگوں کو چاہیے کہ چقندر کے جوس کا استعمال کریں۔روزانہ ایک گلاس چقندر کا جوس پینے سے انسان کے جسم میں توانائی بڑھ جاتی ہے۔

شمالی کوریائی ہیکرز نے 2021 میں 400 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری کی

ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریائی ہیکرز نے گذشتہ برس تقریباً 400 ملین ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرائے ہیں۔بتایا گیا ہے کہ یہ چوری کرپٹو کرنسی کے پلیٹ فارمز پر کم از کم سات حملوں میں کی گئی۔بلاک چین تجزیاتی کمپنی چین انیلیسز کا کہنا ہے کہ سخت پابندیوں کی حامل مشرقی ایشیائی ریاست میں سائبر کرائم میں ملوث افراد کے لیے یہ کامیاب ترین سالوں میں سے ایک تھا۔ان حملوں میں ہیکرز کے نشانے پر زیادہ تر سرمایہ کاری کرنے والی فرمز اور سینٹرلائزڈ ایکسچینجز تھیں۔شمالی کوریا ہیکنگ کے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا رہا ہے۔چین انیلیسز کے مطابق سنہ 2020 سے 2021 تک شمالی کوریا سے جڑے ہیکنگ کے حملوں کی تعداد چار سے بڑھ کر سات تک پہنچ گئی اور

رقم کے تناسب کے اعتبار سے ان حملوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے بہت سی تکنیکیں استعمال کیں جن میں فشنگ، کوڈ کا ناجائز استعمال، اور میل ویئر کے ذریعے تنظیموں کے ہاٹ والٹ سے فنڈز حاصل کرنا شامل تھا اور اس کے بعد انھیں شمالی کوریا کے زیر کنٹرول ایڈریسز پر منتقل کر دیا گیا۔کرپٹو کرنسی کے ہاٹ والٹ دراصل انٹرنیٹ اور کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیکنگ کے لیے آسان ہدف ہوتے ہیں۔انھیں کرپٹو کرنسی بھجوانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ صارفین کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے پاس کتنے ٹوکن ہیں۔بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی کی بڑی مقدار کو جس کی روزانہ ضرورت نہ ہو، ایسے کولڈ والٹ میں بھجوانا چاہیے جو انٹرنیٹ سے جڑا ہوا نہ ہو۔چین انیلیسز کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے نام نہاد لزارس گروپ کی جانب سے ہوئے۔یہ وہ گروپ ہے جس پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔اس گروپ کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے شمالی کوریا کی بنیادی انٹیلیجنس ایجنسی دی ریکونائیسنس جنرل بیورو کنٹرول کرتا ہے۔لزارس گروپ پر 'وانا کرائے' رینسم ویئر اٹیک، بین الاقوامی بینکوں اور کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی ہیکنگ اور سنہ 2014 میں سونی پکچرز پر ہونے والے سائبر حملوں میں بھی شامل ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔رپورٹ میں گذشتہ برس کے حملوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے قبضے میں فنڈز آ گئے تو اس نے ان کی پردہ پوشی اور کیش آؤٹ کرنے کے لیے بہت احتیاط سے منی لانڈرنگ کا عمل شروع کیا۔اقوام متحدہ کے پینل نے جو شمالی کوریا پر پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے، پیانگ یانگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کی مدد کے لیے چوری شدہ فنڈز کا استعمال کر رہا ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ایک اور واقعے میں امریکہ نے گذشتہ برس فروری میں شمالی کوریا سے تعلق رکھنے والے تین کمپیوٹر پروگرامرز پر بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔کہا گیا ہے کہ ان کا مقصد ایک اعشاریہ تین بلین ڈالر کی رقم اور کرپٹو کرنسی کو چوری کرنا تھا۔امریکی محکمہ انصاف کے مطابق سائبر حملوں میں بینکوں سے لے کر ہالی ووڈ کے فلم سٹوڈیوز تک بھی متاثر ہوئے ہیں۔

8 غذائیں، تمام ماہرین غذائیت تجویز کرتے ہیں

ہمیں ہر آئے دن درست غذائیت حاصل کرنے کی نت نئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔تمام ڈائٹ پلان کے منفرد اور زبردست فوائد بتائے جاتے ہیں اور ہر ڈائٹ پلان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔کچھ غذائی ماہرین سویا کو صحت کے لیے مفید جبکہ کچھ اسے زہر قاتل تصور کرتے ہیں۔کچھ ماہرین پھلوں کو صحت کے لیے زبردست جبکہ کچھ انھیں شوگر میں اضافے کی وجہ قرار دیتے ہیں۔کچھ ماہرین ڈیری مصنوعات کو وزن اور جلد کے لیے نقصان دہ جبکہ کچھ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہیں۔ایسے میں یہ جاننا کہ ایسی کون سی غذائیں ہیں، جن پر تمام ماہرین غذائیت متفق ہیں، بہت خاص بات ہو سکتی ہے۔اسی لیے آج ہم انہی غذاؤں کا ذکر کر رہے ہیں۔

بلیوبیری

بلیو بیریز میں کم از کم 15 اقسام کے فائٹو نیوٹرینٹس (Phytonutrients) پائے جاتے ہیں۔یہ فائٹو نیوٹرینٹس زبردست اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم کا کوئی ایک بھی ایسا نظام نہیں، جسے یہ تحفظ اور قوت مدافعت فراہم نہ کرتے ہوں۔اینٹی آکسیڈنٹس خلیوں، ریشوں اور پٹھوں کو کمزور ہونے سے بچاتے ہیں جبکہ دل و دماغ کی صحت کے لیے اہم مانے جاتے ہیں۔بلیو بیریز صحت مند کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور ہوتی ہیں اور نظام ہضم کو درست اور وزن کو متوازن رکھتی ہیں۔بلیو بیریز میں وٹامنز، معدنیات بشمول آئرن، میگنیشیم، زنک، کیلشیم، پوٹاشیم اور وٹامنز A، C اور K بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ایواکاڈو

دنیا بھر کے ماہر غذائیت، دل کی صحت کے لیے ایواکاڈو کو دنیا کی چند صحت بخش ترین غذاؤں میں شمار کرتے ہیں۔کئی ماہرین اسے Perfect Food بھی قرار دیتے ہیں۔ایواکاڈو میں وٹامنز B5، K، C اور B6 کے علاوہ اہم معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔ایواکاڈو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کیلے کے برعکس شکر کی مقدار نہیں ہوتی۔ایواکاڈو میں فائبر بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ایواکاڈو کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلوی جھلی (Cell membrane) کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ماہرین کہتے ہیں، 'جب آپ کے خلیے فری ریڈیکلز کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں تو وہ بہتر کام کرتے ہیں، جس کی نتیجے میں آپ زیادہ خوبصورت جلد، تیز تر دماغ اور زیادہ توانائی حاصل کرتے ہیں۔ایواکاڈو کے ایک کپ میں 42 ملی گرام میگنیشیم پایا جاتا ہے، یہ ایک ایسا غذائی عنصر ہے، جس کی تقریباً ہم سب میں کمی پائی جاتی ہے۔ماہرین کے مطابق، ہلکے سبز کے مقابلے میں گہرے سبز رنگ (کالے رنگ کے قریب) کا ایواکاڈو زیادہ صحت بخش غذائیت فراہم کرتا ہے۔

بینز

تمام غذائی ماہرین متفق ہیں کہ بینز (لوبیا، مٹر وغیرہ) غذائیت کی 'پاور ہاؤس' ہوتے ہیں۔بینز، پودوں سے پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔یہ کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی سطح کو متناسب رکھنے کے علاوہ وزن کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔بینز میں آئرن، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔

لہسن

لہسن کو قدرت کی بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ماہرین اسے 'سپر فوڈ' قرار دیتے ہیں۔لہسن میں allicin نامی ایک فائٹو کیمیکل پایا جاتا ہے، جس کی کئی طبی خصوصیات ہیں۔یہ وائرس اور خراب بیکٹیریا کے خلاف زبردست مدافعت رکھتا ہے۔یہ سردی اور سردی کی عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام اور کھانسی کا بھی بہترین علاج ہے۔لہسن آپ کے جسم میں ایک بھی کیلوری کا اضافہ کیے بغیر بڑی مقدار میں وٹامنز اور معدنیات فراہم کرتا ہے، جس میں میگنیز، وٹامن B6 اور وٹامن C شامل ہے۔ماہرین کے مطابق لہسن کو تازہ حالت میں کھانا بہتر رہتا ہے کیونکہ اگر اسے 10 منٹ تک پکایا جائے تو اس میں شامل allicin کے فوائد زائل ہونے لگتے ہیں۔

لیموں

رس بھرے لیموں میں انتہائی اہم وٹامنز اور معدنیات موجود ہوتے ہیں، جو ہمارے نظام ہضم اور مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے علاوہ بالوں اور جلد کے لیے کئی فوائد رکھتے ہیں۔لیموں میں موجود وٹامن C کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتا ہے۔کولاجن جلد کو فری ریڈیکلز سے محفوظ رکھتا ہے، جو کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

تخم بالنگا

اس چھوٹے سے خوردنی بیج کو 'سپر فوڈ' کی فہرست میں شمار کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔اس میں اومیگا 3 اور اینٹی آکسیڈنٹ اجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو صحت کو فروغ دیتے ہیں۔تخم بالنگا میں 40 فی صد فائبر ہوتا ہے، اس طرح یہ فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو نظام ہضم کے لیے مفید ہے۔اس میں کیلشیم اور میگنیشیم کی موجودگی اسے ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی بہترین بناتی ہے۔

کینوا

کینوا ایک مکمل پروٹین ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں تمام کے تمام لازمی امینو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جو بہترین غذائیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔کینوا کا چھوٹا سا دانہ گلوٹن سے بھی پاک ہوتا ہے، جو گندم اور جو میں پایا جاتا ہے۔کینوا میں میگنیشیم، فائبر، میگنیز، رائبوفلووین اور وٹامن B بھی پائے جاتے ہیں، جو غذا کو توانائی میں بدلتے ہیں۔

سامن

سامن ایک ایسی غذا ہے، جس کی غذائی افادیت اور فوائد پر سارے ماہرین غذائیت متفق ہیں، تاہم شرط یہ ہے کہ وہ فارمنگ والی نہ ہو۔سامن میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں جبکہ فارمنگ کے ذریعے حاصل کردہ سامن میں 'پولی کلورینیٹڈ بائفینائلز' (PCBs) نامی زہریلے مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔اومیگا 3 فیٹی ایسڈز دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول میں اضافہ کرتے ہیں۔یہ ایسڈز ڈپریشن اور کینسر کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں اور مجموعی دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔جنگلی سامن میں امینو ایسڈز اور وٹامن B بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو چمکدار جلد، مضبوط پٹھے اور متحرک توانائی فراہم کرتے ہیں۔

باقیات

101

پولنگ کی یہ شرح 41.17 فیصد تک پہنچ گئی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ دوپہر کے بعد ووٹ ڈالنے میں تیزی آنے سے سہ پہر 3 بجے 24 حلقوں میں پولنگ کی مجموعی شرح 50.65 فیصد ہوگئی جبکہ اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں بدھ کو شام 5 بجے تک 58.19 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ کمیشن کے ذرائع نے بتایا کہ ووٹ ڈالنے کے آخری مقررہ وقت شام 6 بجے بھی بڑی تعداد میں رائے دہندگان پولنگ مراکز کے باہر قطاروں میں موجود تھے، اسلئے پولنگ کے وقت میں اضافہ کیا گیا اور قطاروں میں موجود سبھی ووٹروں کو اپنے حق رائے دہی کے استعمال کا موقعہ فراہم کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مقررہ وقت کے اختتام پر سرسری اعداد و شمار کے مطابق آخری 2 گھنٹے میں ووٹروں کا سیلاب اُمڈ آنے سے پولنگ کی مجموعی شرح تقریباً 70 فیصد کو تجاوز کر گئی، تاہم الیکشن کمیشن کے حکام نے بتایا کہ اصل اعداد و شمار کا خلاصہ جموں وکشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر پی کے پول پولنگ کا وقت مکمل ہونے کے ایک گھنٹے کے بعد کریں گے، کیونکہ خطہ چناب کے کچھ دور دراز کے علاقوں میں ڈالے گئے ووٹوں کی تفصیلات آنا باقی ہیں۔ ضلع ڈوڈہ میں کل 3,10,613 رجسٹرڈ رائے دہندگان درج کئے گئے ہیں جن میں 1,60,057 مرد، 1,50,521 خواتین اور 8 خواجہ سرا شامل ہیں۔ ان حلقوں میں کل 534 پولنگ سٹیشن قائم کئے گئے تھے۔ اننت ناگ ضلع سات اسمبلی حلقوں پر مشتمل ہے جس میں 6,67,843 رائے دہندگان ہیں جن میں 3,36,200 مرد، 3,31,639 خواتین اور 4 خواجہ سرا رائے دہندگان شامل ہیں۔ ضلع بھر میں 844 پولنگ سٹیشنوں کا جامع نیٹ ورک قائم کیا گیا تھا۔ ضلع رام بن میں اس کے دو اسمبلی حلقوں میں کل 2,24,214 رائے دہندگان رجسٹرڈ ہیں جن میں 1,16,019 مرد ووٹر، 1,08,193 خواتین رائے دہندگان اور ایک خواجہ سرا ووٹر شامل ہیں۔ دو اسمبلی حلقوں میں کل 365 پولنگ سٹیشن قائم کئے گئے تھے۔ ضلع شوپیاں کو دو اسمبلی حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے جہاں کل 2,09,062 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں جن میں 1,04,894 مرد، 1,04,161 خواتین اور 7 خواجہ سرا رائے دہندگان شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ووٹنگ کے عمل کو آسان بنانے کے لئے دونوں حلقوں میں 251 پولنگ سٹیشن قائم کئے تھے۔ پلوامہ ضلع میں کل 4,07,637 رائے دہندگان درج ہیں جن میں 2,02,475 مرد، 2,05,141 خواتین اور 21 خواجہ سرا ووٹر شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ضلع بھر میں 481 پولنگ سٹیشن قائم کئے ہیں۔ ضلع کولگام تین اسمبلی حلقوں پر مشتمل ہے جس میں 3,28,782 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں جن میں 1,64,852 مرد، 1,63,917 خواتین اور 13 خواجہ سرا ووٹر شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن نے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کے لئے 372 پولنگ اسٹیشن قائم کئے تھے۔ ضلع کشتواڑ میں تین اسمبلی حلقوں میں کل 1,79,374 رائے دہندگان ہیں جن میں 91,935 مرد اور 87,435 خواتین شامل ہیں اور 4 خواجہ سرا رائے دہندگان اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے لئے تیار ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ووٹنگ کے عمل کو آسان بنانے کے لئے ضلع بھر میں 429 پولنگ سٹیشن قائم کئے تھے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے آسان اور بغیر پریشانی انتخابی شرکت کے لئے رائے دہندگان کی سہولیت کے لئے 24 اسمبلی حلقوں میں صد فیصد ویب کاسٹنگ کیساتھ 3276 پولنگ سٹیشن قائم کئے تھے۔ ان میں 302 شہری پولنگ سٹیشن اور 2,974 دیہی پولنگ سٹیشن شامل ہیں۔ رائے دہندگان کی شرکت کو بڑھانے کے لئے 24 پولنگ سٹیشن خواتین کے زیر انتظام ہوں گے جنہیں پنک پولنگ سٹیشن کہا جاتا ہے، 24 پولنگ سٹیشن جسمانی طور خاص افراد اور 24 پولنگ سٹیشن نوجوانوں کی نگرانی میں چلائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ماحولیاتی ماحول کے بارے میں پیغام پھیلانے کیلئے 24 پولنگ سٹیشن اور 17 منفرد پولنگ سٹیشن بھی قائم کئے گئے تھے۔ ووٹنگ صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوئی تاہم شام 6 بجے سے پہلے قطاروں میں موجود ووٹروں کو مقررہ وقت کے بعد بھی حق رائے دہی کے استعمال کا موقعہ فراہم کیا گیا۔

102

بے تاب دکھائی دے رہی تھیں۔ پیر پنچال کے ڈوڈہ، رام بن اور کشتواڑ اضلاع سمیت جنوبی کشمیر کے شوپیاں، پلوامہ، کولگام اور اننت ناگ اضلاع کے دیہی علاقوں میں کئی پولنگ مراکز کے باہر خواتین کی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملیں۔ خواتین ووٹروں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے اور اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے ووٹ ڈالنے آئی ہیں اور وہ چاہتی ہیں تاکہ خطے میں امن اور ترقی کو یقینی بنایا جاسکے اور لوگوں کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا موقع ملے جو ان کے مسائل کا ازالہ کرسکیں۔ پولنگ مراکز پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں جس سے ووٹنگ کا عمل پرامن طریقے سے جاری رہا۔ مختلف علاقوں میں سیاسی جماعتوں کے امیدوار بھی ووٹرز کو اپنی حمایت میں رائے دہی کرنے کی اپیل کررہے ہیں، جبکہ عوام کی شرکت کو جمہوری عمل کے لیے مثبت اشارہ قرار دیا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں کشمیر کے کئی علاقوں میں اسمبلی انتخابات کے حوالے سے سیاسی سرگرمیاں زوروں پر ہیں، جہاں جماعت اسلامی کے حمایت یافتہ امیدواروں کی شرکت اور دیگر سیاسی جماعتوں کے درمیان سخت مقابلہ جاری ہے۔ سیاسی رہنماؤں سمیت امیدوار نہ صرف ووٹروں کو اپنی جانب لبھانے کی کوششیں کررہے ہیں بلکہ اپنے مدمقابل امیدواروں، سیاسی جماعتوں کی بھی تنقید کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ جموں کشمیر میں آج 18 ستمبر کو پہلے مرحلے کے تحت اسمبلی انتخابات منعقد ہورہے ہیں جس میں جنوبی کشمیر اور خطہ پیر پنچال کے علاقوں میں ووٹنگ ہوگی۔ 25 ستمبر کو دوسرے جبکہ یکم اکتوبر کو تیسرے اور آخری مرحلے کے تحت ووٹنگ ہوگی۔

103

میں سوار ایک پیراٹروپر ہلاک ہوگیا۔ جموں میں واقع وائٹ نائٹ کور نے ایک پوسٹ میں کہا کہ لانس نائک بلجیت سنگھ کی اس حادثے میں موت ہوگئی۔ انہوں نے لکھا ”جنرل آفیسر کمانڈنگ وائٹ نائٹ کور اور تمام رینک بلجیت سنگھ کے خاندان کے ساتھ گہرے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، بہادر جو کہ منجا کوٹ، راجوری کے قریب ڈیوٹی کے دوران ایک المناک سڑک حادثے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں“۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے میں فوج کی گاڑی کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی دیہاتیوں سمیت امدادی کارکنوں نے چھ زخمی کمانڈوز کو باہر نکالا، جن میں سے ایک بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، انہوں نے مزید کہا کہ فوج کے ایک اور اہلکار کی حالت تشویشناک ہے۔

104

بڑھادی گئی ہے اور شیر کشمیر اسٹیڈیم سونہ وار جہاں وزیر اعظم کو ریلی سے خطاب کرنا ہے وہ فورسز کی تحویل میں دیا گیا ہے۔ سرینگر کے بیشتر مقامات پر اضافی چیک پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں اور ساتھ ہی ناکوں پر چیکنگ بھی تیز کردی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ وزیر اعظم کی ریلی کے مقام کی طرف جانے والی سڑکوں کے ساتھ بڑی تعداد میں سیکورٹی اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور نیم فوجی دستوں نے درجنوں مقامات پر گاڑیوں کی بے ترتیب چیکنگ کو تیز کردیا ہے اور خصوصی چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم کا رواں سال وادی کشمیر کا یہ تیسرا دورہ ہوگا۔ انہوں نے 7 مارچ کو بخشی اسٹیڈیم میں ایک ریلی سے خطاب کیا اور 21 جون کو ایس کے آئی سی سی میں بین الاقوامی یوگا ڈے میں شرکت کی۔

105

یقین دہانی کرائی کہ ہر ووٹ سے جموں کشمیر کے شہریوں کے جو حقوق ہے ان کو واپس لایا جائے گا اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے موقعہ پر پیدا کیا جائے گا۔ راہول گاندھی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ”جموں وکشمیر کے میرے بھائیو اور بہنو، آج پہلے مرحلے کی ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ملک کی تاریخ میں پہلی بار کسی ریاست کی ریاست کا درجہ چھین لیا گیا ہے اور اسے مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنادیا گیا ہے۔ یہ آپ کے تمام آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے، جموں وکشمیر کی توہین ہے۔“ انہوں نے مزید لکھا ”انڈیا بلاک کیلئے آپ کا ہر ووٹ آپ کے حقوق کی واپسی کو یقینی بنائے گا، روزگار لائے گا، خواتین کو مضبوط بنائے گا، آپ کو ناانصافی کے دور سے نکالے گا... جموں وکشمیر کو دوبارہ خوشحال بنائے گا“ گاندھی نے مزید کہا ”آج اپنے گھروں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں نکلیں اور اپنے جمہوری حق کا استعمال کریں اور انڈیا بلاک کو ووٹ دیں۔“ خیال رہے کہ تین مرحلوں پر مشتمل پولنگ کے پہلے مرحلے میں پیر پنچال پہاڑی سلسلے کے دونوں جانب جموں وکشمیر کے سات اضلاع میں اپنے نمائندوں کے انتخاب کیلئے ووٹنگ ہوئی۔

106

انتخابات کا پہلا مرحلہ شروع ہو رہا ہے، میں ان تمام حلقوں میں جو آج انتخابات میں حصہ لے رہا ہوں، بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے اور جمہوریت کے تہوار کو مضبوط کرنے کی اپیل کرتا ہوں“۔ انہوں نے کہا کہ میں خاص طور پر نوجوان اور پہلی بار ووٹروں سے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ ادھر وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا ووٹ ڈالیں اور کہا کہ صرف مضبوط ارادے والی حکومت ہی شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کیلئے دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر تشکیل دے سکتی ہے۔ ایکس پر امیت شاہ نے لکھا” صرف مضبوط ارادے والی حکومت ہی دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر تشکیل دے سکتی ہے، وہاں کے شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرسکتی ہے اور ترقیاتی کاموں کو تیز کرسکتی ہے۔ آج جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ووٹ ڈالنے والے ووٹروں سے میری اپیل ہے کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈال کر ایسی حکومت بنائیں جو یہاں کے نوجوانوں کی تعلیم، روزگار، خواتین کو بااختیار بنانے اور علیحدگی پسندی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہو“۔

انڈین ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ ڈویژن فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈرس، آخری تاریخ 07.09.2024 وقت 15:00 بجے تک، www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل و ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول تجویز کو منظور نہیں کی جائے گی۔ تفصیلی ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، دوسرے دستاویز وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہیں۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
13.09.2024	23.09.2024	15:00/07.10.2024 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1.	189-2024-25-PTK-DRM-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر / پٹھان کوٹ کے سیکشن میں ٹریک دیکھ بھال کیلئے مختلف پی، وے، کی مرمت کا کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	59,99,089.08/-	1,20,000.00	90 دن	08 مہینے
	مساوی قسم کا کام۔ ”سی ٹی آر / ٹی ایف آر / ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا / اسکریننگ / ٹریک کی ڈسٹریسنگ / ٹریک کی دیکھ بھال مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیگی اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر کیلئے پہلے اور بعد کے کام شامل ہیں“۔			
2	190-2024-25-PTK-DRM-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر / پٹھان کوٹ کے سیکشن میں لیول کراسنگ کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	59,94,880.51/-	1,19,900.00/-	60 دن	08 مہینے
	مساوی قسم کا کام: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔“			

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے بارے میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوں گے۔

نمبر: 189&190-2024-25-PTK-DRM-FZR تاریخ: 17.09.2024 2901/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Returning Officer, 26-Central Shalteng Assembly Constituency

(Sub-Divisional Magistrate Srinagar (West)

Inam Hussain Sheikh.
S/O Mohammad Abdullah Sheikh
R/O Khushipora, HMT, Srinagar,
Contesting Candidate,
26-Central Shalteng.

NOTICE

Subject: Failure to produce Election Expenditure Register for Inspection on 17-09-2024.

Whereas, vide Notification No: RO/26-CS/LA2024/148-152 Dated: 13-09-2024, date of 1st inspection of the Election Expenditure Register of the Contesting Candidates of 26 Central Shalteng Assembly Constituency was notified along with the venue and timing of the said inspection; and

Whereas, the said notification was duly served to you through the email address provided by you and also through the WhatsApp Group maintained by this office for effective and timely correspondence with the Contesting Candidates; and

Whereas, Assistant Expenditure Observer 26- Central Shalteng AC, reported that you did not produce your Election Expenditure Register for inspection on 17-09-2024, neither personally nor through any authorised representative.

Now therefore, and in view of the above, you are hereby informed that if you again fail to produce the Register for Inspection on 21-09-2024 at the same venue, it shall be presumed that you have fjiled to maintain a day-t0-day account of election expenditure as required under section 77 of Representation of Paoples Act, 1951 and further action as enshrined under relevant Act/rules/guidelines shall follow.

Returning bfficer
26-Central Shalteng

DIPK-5513/24
Dtd. 18-09-2024

107

آزاد اُمیدواروں کی حمایت لیں گے، اس کا مطلب صاف یہ ہے کہ آزاد اُمیدواروں کے حق میں ووٹ ڈالنا بھاجپا کے حق میں ووٹ ڈالنے کے مترادف ہوگا اور جب بھاجپا کو دوبارہ اقتدار میں لانے کوششیں ہورہی ہوتو اس وقت ہمیں اپنے ذہنوں میں ملک کی باقی ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ ہورہے سلوک کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ ”کیا ہم بھول جائیں گے کہ مسلمانوں کیساتھ کیا ہو رہا ہے، کس طرح سے یوپی میں مسجدوں اور درگاہوں پر تالے چڑھائے جارہے ہیں اور بلڈوزر چلائے جارہے ہیں، کس طرح سے نماز جمعہ ادا کررہے نمازی کو کس طرح سے لاتیں ماریں گئیں، کس طرح سے کرناٹک میں ہماری بچیوں سے کہا گیا کہ پہلے حجاب اُتارو پھر کالجوں اور سکولوں میں تعلیم حاصل کرو اور کس طرح سے دکانداروں سے کہا جاتا ہے کہ اپنی دکانوں پر مالک کا نام لکھوتا کہ یہاں کے گزرتے ہوئے یاتری غلطی سے کسی مسلمان کی دکان سے سامان نہ خریدیں۔ سی این آئی کے مطابق عمر عبداللہ آج گاندربل میں اپنی انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے یارمقام، فرٌ، اُرپش اور دیگر متعدد علاقوں میں چناوی پروگراموں سے خطاب کررہے تھے۔ اُن کے ہمراہ رکن پارلیمان میاں الطاف احمد، ٹریجر رشمی او برائے اور میڈیا انچارج گاندربل سائم مصطفیٰ بھی تھے۔ پی ڈی پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے 2014 میں بی جے پی کیخلاف ووٹ مانگا اور پھر اُسی بی جے پی کیساتھ مل گئے اور پھر سے یہی نعرہ لیکر انتخابی میدان میں اُتر گئے ہیں اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کی تباہی اور بربادی کیلئے اگر کوئی ذمہ داری ہے تو وہ پی ڈی پی کا بھاجپا کیساتھ ایک نہیں بلکہ دو بار اتحاد کرنا ہے، اگر پی ڈی پی نے بی جے پی کو یہاں حکمرانی کا موقعہ نہ دیا ہوتا تو ہمارا آئین، ہماری خصوصی پوزیشن، ہمارا جھنڈا، ہماری پہچان، ہمارا وقار، ہماری ریاست برقرار ہوتی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بی جے پی جموں وکشمیر پھر سے اقتدار میں آکر یہاں کے عوام کو مزید محتاج اور پریشان حال کرنے کی کوششوں میں لگی ہوئی ہے اور امت شاہ نے صاف الفاظ میں کہا کہ کن کن جماعتوں کیساتھ وہ نہیں کریں گے اور اس دوران انہوں نے اپنی پارٹی کا نام لیا، نہ پی سی کا نام لیا اور نہ آزادی اُمیدواروں کا نام لیا اور نہ ہی انجینئر رشید کی پارٹی کا نام لیا، جس کا مطلب صاف ہے کہ اگر خدانخواستہ بھاجپا اُس پوزیشن میں آگئی جہاں اُسے حکومت بنانے کا موقعہ فراہم ہوتو وہ ان پارٹیوں کیساتھ آسانی سے حکومت بنائیں گے۔ اس لئے میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جذباتی ہوکر نہیں بلکہ سوجھ بوجھ سے کام لیکر اپنی حق رائے دہی کا استعمال کریں، کہیں جموں وکشمیر کے عوام 2014 کی طرح پھر سے نہ پچھتانا پڑے۔

108

کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے ضلع سرینگر کے صدر امتیاز احمد خان اور دو دیگر کو پارٹی کی بنیادی رکنیت سے نکال دیا ہے۔

109

ہولناک واردات رونما ہوئی جس دوران پانچ رہائشی مکانات کو نقصان پہنچ گیا۔ عین شاہدین کے مطابق صبح تقریباً 5 بجے کے قریب علاقے میں آگ کی ہولناک واردات رونما ہوئی جس کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک آگ کو قابو میں کیا گیا تب تک آگ سے پانچ رہائشی مکان خاکستر ہوگئے تھے اور ان میں موجود تمام ساز وسامان راکھ میں تبدیل ہوگیا تھا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ لگنے کی خبر جونہی علاقے میں پہنچ گئی تو ٹیم وہاں پہنچی تو انہوں نے آگ پر قابو لیا اور اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ سے پانچ مکانات کو نقصان پہنچ گیا ہے اور نقصان کا تخمینہ لگانے کیلئے کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

110

کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کا کل کا دورہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے ایک سنگ میل کی بجائے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ چگ نے کہا کہ سری نگر کو پی ایم مودی کے استقبال کے لیے سجایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے جموں و کشمیر کی فلاح و بہبود کے لیے سخت محنت کی ہے۔ چاہے وہ روڈ انفراسٹرکچر ہو، روزگار ہو، ریل انفراسٹرکچر ہو، پانی، بجلی اور ایل پی جی گیس ہو۔ اب، ایک گھر کی ہر بزرگ عورت کو 18000 روپے ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے بی جے پی کارکنوں کی میٹنگ کی صدارت کی ہے اور بڑی تعداد میں لوگ پی ایم مودی کی تقریر سننے کے لئے تیار ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے پاس جموں وکشمیر کے لئے ایک عظیم وژن اور مشن ہے۔ آج یہ ان کی کوششوں کا براہ راست نتیجہ ہے کہ ماضی میں جن پولنگ بوتھوں کا بائیکاٹ کیا جاتا تھا وہاں ناگوں کی قطاریں نظر آرہی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ کس طرح جمہوریت میں اپنے اعتماد کا اظہار کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1987 کے انتخابات میں دھاندلی کے بعد لوگوں کا بیلٹ سے اعتماد اٹھ گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی کی کافی محنت کے بعد ایمان واپس آیا ہے اور لوگ گولی کے بجائے بیلٹ کا انتخاب کررہے ہیں۔

111

میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کرتے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ہر ایک ووٹ میں مستقبل کو تشکیل دینے اور امن، استحکام، انصاف، ترقی اور اقتصادی بااختیار بنانے کی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب سے، خاص طور پر پہلی بار ووٹ دینے والوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس اہم الیکشن میں حصہ لیں اور تبدیلی کیلئے متحرک اور محرک بنیں۔ کھرگے نے لوگوں کو یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ پہلی بار کسی ریاست کو یونین ٹیریٹری میں گھٹا دیا گیا، جب آپ اپنا ووٹ ڈالیں تو یاد رکھیں کہ اس غداری کے لیے کون ذمہ دار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم متحد ہوں اور جموں و کشمیر کے لیے ایک روشن مستقبل کی تشکیل کریں، جہاں تمام شہریوں کی آواز سنی جاتی ہے۔

112

مسائل کو حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کبھی انتخابات یا جمہوری عمل کے خلاف نہیں تھی لیکن 1987 کے انتخابات میں ایک علاقائی جماعت کی جانب سے دھاندلی کے بعد اس عمل سے دوری اختیار کرلی۔ انہوں نے کہا کہ اب انتخابات شفاف اور منصفانہ ہورہے ہیں، اس لیے میں نے جماعت اسلامی کی حمایت کے ساتھ اس میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا تاکہ اپنے لوگوں کے مسائل حل کرسکوں۔ ڈاکٹر طلعت کا مزید کہنا تھا کہ انہوں نے طویل عرصے کے بعد اپنا جمہوری حق استعمال کرکے ووٹ ڈالا اور امید ظاہر کی کہ پلوامہ اسمبلی حلقے کے لوگ انہیں منتخب کریں گے تاکہ ان کے حال اور مستقبل کو بہتر بنایا جاسکے۔ نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے ڈاکٹر طلعت نے کہا کہ ان دونوں جماعتوں نے دہائیوں تک کشمیر پر حکومت کی لیکن عوام کے مسائل حل نہیں کیے۔ انہوں نے کہا” میرے مقابلے میں نیشنل کانفرنس کا امیدوار وہی ہے جو تین بار پی ڈی پی کی ٹکٹ پر پلوامہ سے ایم ایل اے اور وزیر رہ چکا ہے، اور اب وہ این سی کی ٹکٹ پر میدان میں ہے۔ یہ دونوں جماعتیں ایک ہی ہیں۔“ انہوں نے طویل عرصے تک حکومت کرنے کے باوجود کیا حاصل کیا؟ کچھ نہیں۔ ڈاکٹر طلعت نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس حلقے کی ترقی کیلئے ایک جامع منصوبہ ہے، جس میں خاص طور پر نوجوانوں کے مسائل اور ان کی امیدوں پر توجہ دی جائے گی۔

113

کرائی۔ شاہ نے بنیادی مسائل جیسے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، روزگار کے مواقع، اور تمام طبقوں کی فلاح و بہبود پر زور دیا، جو کہ رائے دہندگان کے دل کے قریب ہیں۔ انہوں نے عزم کا اعادہ کیا کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو عوام کی بہتری کے لیے کام کریں گے اور ان کی آواز کو اسمبلی میں موثر طریقے سے پیش کریں گے۔ جیسے جیسے اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، شاہ کی عوامی رابطہ کوششیں اور بڑھتی ہوئی حمایت ان کی مضبوط امیدوار کے طور پر حیثیت کو ظاہر کرتی ہیں۔

114

الزام عائد کیا کہ اس کی جڑیں دھوکہ دہی اور جھوٹے وعدوں پر ہیں۔ جبکہ یہ سرزمین کشمیریوں کی ہے اور رہے گی۔ انجینئر رشید نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کی لڑائی لوگوں کے وقار اور حقوق کے لئے ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے لئے آئی ٹی اور سول سروسز جیسے شعبوں میں مہارت حاصل کرنے کی اپنی خواہش کا اظہار کیا لیکن اس بات پر زور دیا کہ یہ تب ہی حاصل کیا جاسکتا ہے جب بی جے پی اور اس کے پراکسی اس خطے کے لوگوں کی روزی روٹی پر قبضہ کرنا چھوڑ دیں۔ انجینئر رشید نے بی جے پی کی پالیسیوں کو بھی نشانہ بناتے ہوئے یہ الزام لگایا کہ وہ کشمیر کو فروخت کے لئے ایک شئے میں تبدیل کررہے ہیں۔

تربیت

سیدہ تبسم منظور

اللہ رب العزت کی بے شمار نعمتوں، نوازشوں اور احسانات میں سے ایک عظیم نعمت اولاد ہے۔ اس نعمت کی قدر ذرا ان لوگوں سے پوچھ کر دیکھیں جو اس خوشی سے اس نعمت سے محروم ہیں۔ وہ اسے پانے کے لئے اپنا قیمتی وقت اور دولت صرف کرتے ہیں اور اس سے بھی زیادہ دولت خرچ کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ اولاد والدین کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن والدین سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا کے انہوں نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی یا نہیں اس امانت کی حفاظت کی تھی یا اسے برباد کیا تھا۔

یہی بچے مستقبل میں قوم کے معمار ہوتے ہیں۔ اگر انھیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے ایک صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ ایک مضبوط ستون کھڑا ہوگیا۔ بچوں کی اچھی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ جیسے کہ ایک ننھا سا پودا ہی مستقبل میں اچھا گھنا تناور سایہ دار اور پھل دار درخت بن سکتا ہے۔ کبھی بھی کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ دولت کتنی ہے گاڑی بنگلے کتنے ہیں بلکہ یہی سوال ہوتا ہے اولاد کتنی ہے۔

اولاد اللہ رب العالمین کا سب سے بڑا قیمتی تحفہ ہے۔۔۔۔ یہ تحفہ ایسا ہے جس کے لئے انبیاء کرام نے بھی نیک اور صالح اولاد کی دعائیں مانگی۔ مال و دولت اور اولاد دنیا کے لئے زینت تو ہے ہی لیکن یہ آزمائش بھی ہیں۔ اولاد کی تربیت نہایت ضروری ہے۔ کیوں کہ یہی اولاد آگے چل کر اس روئے زمین کی فلاح کا انحصار ہوگی۔ ماں کی گود ہی اولاد کا پہلا مکتب ہے۔۔۔۔ اور ماں کی گود کو اولاد کا پہلا مکتب اس لئے کہا گیا ہے کہ اولاد کی تربیت میں ماں کو ایک اہم اور خاص مقام دیا گیا ہے۔ وہ نیک سیرت اور پاکیزہ مائیں ہی تو تھیں جنھوں نے اسلام کو عظیم مصلحین، علماء اور اولیاء کرام سے نوازا ہے جن کی علمی، اصلاحی اور دعوتی جد و جہد نے مختلف ادوار میں اسلام کو ظلم سے نکال کر صراط مستقیم پر گامزن کیا۔ جب بھی عالم اسلام کو معاشرتی، تہذیبی، اخلاقی اور مذہبی زوال نے گھیرا یا پھر دشمن کی مخالف سازشیں کامیاب ہونے لگیں تو انہیں نیک سیرت ماؤں کے نیک صالح بیٹوں نے عالم اسلام کی رہبری و رہنمائی کی ہے۔ قرآن کی تعلیمات کو عام کیا۔ اپنی جانیں گنوائی اور اسلام کے خلاف اٹھنے والے ہر طوفان کو اپنا راستہ بدلنے پر مجبور کردیا۔ اس لئے ماں نیک ہوگی تو وہ اپنے بچوں کی تربیت صحیح کر پائے گی۔

بچپن میں ہی کی گئی تربیت بچوں کے دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بچپن میں ہی اگر بچوں کی صحیح دینی و اخلاقی تربیت کی جائے تو بڑے ہونے کے بعد بھی وہ تہذیب و تمیز اور اخلاق پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ جیسے پتھر پر کھینچے گئے نقش ہوں۔ ہم سب بہت اچھی طرح جانتے ہیں کے اولاد اللہ رب العزت کا نہایت ہی قیمتی انعام ہے۔ رب العزت نے اپنے کلام میں انھیں زینت اور دنیاوی زندگی میں رونق بیان کیا ہے لیکن یہ رونق و بہار اور زینت اس وقت ہے جب اس نعمت کی قدر کی جائے دین واخلاق اور تعلیم کے زیور سے انہیں آراستہ کیا جائے۔ بچپن ہی سے ان کی صحیح دیکھ بھال ہو دینی تربیت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسلامی ماحول میں انہیں پروان چڑھایا جائے۔۔۔ حقوق صرف اولاد کے ہی نہیں ہوتے بلکہ والدین پر بھی اولاد کے حقوق ہیں۔ ان میں سب سے اہم ان کی دینی تعلیم اور اچھی تربیت ہے۔ تعلیم اور تربیت میں سب سے زیادہ اہم چیز تربیت ہے جبکہ ہم آدھی سے زیادہ زندگی تعلیم حاصل کرنے پر صرف کردیتے ہیں۔ ویسے علم تو ابلیس کے پاس بھی بہت تھا۔ اسلام نے عصری تعلیم کو ہرگز منع نہیں کیا لیکن دین کی بنیادی تعلیم کا حصول اور اسلام کے ارکان کا جاننا تو ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس پر آخرت کی فلاح و کامیابی کا بھی دارومدار ہے۔ جب تک دین کی بنیادی تعلیم سے آگاہی اور اس پر عمل نہ ہو توحید و رسالت اور آخرت پر صحیح ایمان نہ ہو یا نماز روزہ اور قرآن کی تلاوت سے اور روزمرہ کی زندگی کے احکامات سے غفلت ہو۔ جہنم سے بچنے کی فکر جس طرح خود کو کرنی چاہیے اسی طرح والدین کی یہ بہت ہی اہم ذمہ داری ہے کے وہ اپنی اولاد کی بچپن سے ایسی تربیت کریں کے ان میں دینی شعور پختہ ہو اور بڑے ہو کر وہ زندگی کے جس کسی شعبے میں بھی رہیں ایمان و عمل سے ان کا رشتہ نہ صرف قائم رہیگا بلکہ بہت مضبوط بھی ہوگا۔

دور حاضر میں والدین دنیاوی زندگی کی بہت حد تک بچوں کے بہتر مستقبل کی خوب فکر اور کوشش میں دن رات ایک کرتے ہیں۔ اس کے لئے محنت کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرہ میں سرخرو رہیں اور آرام کی زندگی گزار سکیں لیکن اس دنیا کی چھوٹی سی زندگی کے بعد آخرت کی جو کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے وہاں کی سرخروئی سے خود بھی غافل رہتے ہیں اور اپنے بچوں کی تربیت میں بھی اس پہلو کو اہمیت نہیں دیتے۔ جتنی عصری تعلیم کے لئے جد و جہد کی جاتی ہے اتنی دینی تعلیم کے لئے نہیں کی جاتی۔ بچوں کا ذہن صاف و شفاف بالکل کورے کاغذ کی طرح خالی ہوتا ہے اس میں جو لکھنا چاہے جو بھی نقش کھینچا جائے وہ مضبوط و پائیدار ہوتا ہے۔ بچپن میں بچے کے لئے علم کا حصول پتھر پر کھینچے نقش کی طرح ہوتا ہے۔ بچپن میں جو چیز دماغ میں بٹھا دی جائے وہ پائیدار اور مضبوط ہوتی ہے جیسے زمین سے آگنے والے نرم و نازک پودوں کی طرح بچوں کے خیالات و فکر اور طرز زندگی کو جس طرح جس رخ پر چاہے با آسانی سے موڑا جا سکتا ہے جب وہ بڑے ہو جائیں اور ان کی عقل پختہ ہو جائے تو ان میں تبدیلی ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ضرور ہوتی ہے اس لئے شروع سے ہی مطلب ابتدائی عمر میں ہی بچوں کی نگرانی اور ان کی صحیح تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی ہو دونوں کی تربیت ایکساں کرنی چاہیے۔ اگر بیٹی کو پردہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو بیٹوں کو بھی اپنی نگاہوں کو نیچی کرنے کی تلقین کریں۔ ماں بہن بیٹیوں کی عورت کی عزت کرنا سکھائیں۔

تعلیم جتنی ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ آجکل جو میاں بیوی جھگڑے معمولی معمولی باتوں پر طلاق اور خلع کے تقاضے۔ والدین سے بدسلوکی بدتمیزی گھر سے باہر نکالنا دینا، در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لئے اکیلا چھوڑ دینا۔۔ رشتہ داروں میں بھائی بہنوں میں اختلافات پیدا ہونا۔۔ رشتوں ناطوں سے زیادہ مال و دولت اور چیزوں کو ترجیح دینا۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گالی گلوچ کرنا۔۔۔ اپنے سے بڑوں کا احترام نا کرنا اور نا جانے کئی ایسی وجوہات ہیں جو سب کی سب بتا رہی ہیں کہ یہ پڑھی لکھی ایجوکیشنل نسل تربیت سے بالکل پرے ہے۔ اپنی اولاد کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ کیجئے تاکہ ایک صاف شفاف اور نیک معاشرہ تشکیل پا سکے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیں تعلیم کی کمی کو تربیت ڈھانپ سکتی ہے پر تربیت کی کمی کو تعلیم نہیں ڈھانپ سکتی۔ جتنی تعلیم ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ بچے پالنا کوئی بڑا کام نہیں یہ کام صدیوں سے جانور چرند پرند بڑے بہت اچھی طرح سے کرتے آرہے ہیں۔ بڑا کام ہے بچوں کی اچھی تربیت کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اغیار کی نقالی، باعثِ ذلت وخواری

عبدالرشید طلحہ نعمانی

تہذیبوں کی آویزش، ثقافتوں کا ٹکراؤ اور روایتوں کا تصادم کوئی انوکھی بات نہیں، روز اول سے یہ سلسلہ بام عروج پر ہے اور تاقیامت جاری رہیگا۔ بالخصوص اسلامی تہذیب کو ہر زمانے میں نت نئے چیلنجز درپیش ہوئے، صلیبیوں، یہودیوں اور تاتاریوں کے ہاتھوں متعدد مرتبہ اسلامی تمدن و حضارت پر شب خون مارنے اور چوطرفہ یلغار کرنے کی ناپاک کوششیں کی گئیں؛ مگر ہر بار یا تو اسلام کے متوالے اپنی تہذیب کے آگے سد سکندری بن کر کھڑے ہو گئے یا پھر کعبہ کو صنم خانہ سے پاسباں میسر آتے رہے۔ اس وقت بھی اسلامیان برصغیر کے لیے ہندوانہ تہذیب، کشمکش کا ایک ایسا دوراہا ہے؛ جہاں آکر عوام کی اکثریت قلادۂ اسلام گلوں سے نکال پھینکتی ہے اور اغیار کی نقالی کو قابل فخر کارنامہ تصور کرتی ہے۔ کتاب و سنت کی اصطلاح میں اسی کو تشبہ کہا جاتا ہے یعنی اپنی ہیئت و وضع تبدیل کر کے دوسری قوم کی وضع قطع اختیار کرلینا، اپنے تہذیبی ورثہ سے دست کش ہوکر دوسروں کی روایات کو حرز جاں بنالینا، اپنی حقیقی شناخت و پہچان کو مسخ کر کے غیروں کے طور طریق کو بہتر تصور کرلینا۔۔۔۔۔ اور یہ ایسا سنگین جرم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بددعا کے طور پر فرمایا: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ اسی میں شمار ہوگا۔ (ابوداود)

علماء کرام نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں عقیدہ و ایمان کے تعلق سے غیروں سے مماثلت و مشابہت مراد نہیں؛ کیوں کہ جو شخص عقیدہ و ایمان کے اعتبار سے غیر اسلامی فکر اختیار کرلے وہ تو پہلے ہی سے مسلمان نہیں، اس حدیث میں عملی اور سماجی زندگی میں غیروں کے تشبہ سے منع فرمایا گیا ہے، اور مختلف مسائل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح و تشریح نے اس نکتہ کو مزید واضح کیا ہے۔ مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج نکلنے، اس کے نصف آسمان پر ہونے اور ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ یہ اوقات عام طور پر آفتاب پرست قوموں کی عبادت کے رہے ہیں، روزہ میں حکم ہے کہ افطار میں جلدی کی جائے، تاخیر نہ کی جائے، کہ یہ اہل کتاب کا طریقہ ہے، یوم عاشوراء کے ساتھ مزید ایک روزہ کا حکم ہوا، اس دن یہود روزہ رکھا کرتے تھے، تاکہ مسلمان اپنی عبادت میں بھی ان سے ممتاز رہیں۔

ان ہدایات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا یہی ہے کہ مسلمان کو ہر شعبۂ زندگی میں دیگر اقوام سے قومی و دینی اعتبار سے ممتاز اور متشخص رہنا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر کوئی ان ہدایات کو پس پشت ڈال کر غیروں کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو یہ بھی ایک اعتبار سے منافقت ہے اور منافقین کا مقام جہنم کا نچلا طبقہ ہے۔

تشبہ کی مختلف قسمیں:

حضرت حکیم الامت ؒ نے اپنی ایک کتاب میں تشبہ کے اقسام پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کا کچھ خلاصہ یہاں بھی نقل کردیا جائے؛ تاکہ مزید بصیرت ہوجائے۔

(1) تشبہ بالکفار اعتقادات وعبادات میں کفر ہے اور مذہبی رسومات میں حرام ہے، جیسا کہ نصاری کی طرح سینہ پر صلیب لٹکانا اور ہنود کی طرح زنار باندھنا ایسا تشبہ بلاشبہ حرام ہے۔ تشبہ بالکفار امور مذہبیہ میں حرام ہے جو چیزیں دوسری قوموں کی مذہبی وضع ہیں ان کا اختیار کرنا کفر ہوگا جیسے صلیب لٹکانا، سر پر چوٹی رکھنا "یا جے" پکارنا۔

(2) معاشرت اور عبادات اور قومی شعار میں تشبہ مکروہ تحریمی ہے مثلاً کسی قوم کا وہ مخصوص لباس استعمال کرنا جو خاص انہی کی طرف منسوب ہو، اور اس کا استعمال کرنے والا اسی قوم کا ایک فرد سمجھا جانے لگے جیسے نصرانی ٹوپی اور ہندوانہ دھوتی، یہ سب ناجائز اور ممنوع ہے اور تشبہ میں داخل ہے۔ وعلی ہذا، کافروں کی زبان اور ان کے لب ولہجہ اور طرز کلام کو اس لئے اختیار کرنا کہ ہم بھی انگریزوں کے مشابہ بن جائیں تو بلاشبہ یہ ممنوع ہوگا۔

(3) اور جو چیزیں دوسری قوموں کی نہ قومی وضع ہیں نہ مذہبی ہیں گو ان کی ایجاد ہوں اور عام ضرورت کی چیزیں ہیں جیسے دیا سلائی یا گھڑی یا نئے ہتھیار یا نئی ورزشیں جن کا بدل ہماری قوم میں نہ ہو اس کا برتنا جائز ہے مگر ان جائز چیزوں کی تفصیل اپنی عقل سے نہ کریں بلکہ علماء سے پوچھ لیں۔ ایجادات و انتظامات اور اسلحہ اور سامان جنگ میں غیر قوموں کے طریقے لے لینا جائز ہے جیسے بندوق ہوائی جہاز وغیرہ یہ درحقیقت تشبہ نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اس کے استعمال سے نیت وارادہ کافروں کی مشابہت کا نہ ہو، یہ ان ایجادات کا حکم ہے جن کا بدل مسلمانوں کے پاس نہیں اور جو ایسی ایجاد ہوں کہ جس کا بدل مسلمانوں کے پاس موجود ہو تو اس میں تشبہ مکروہ ہے۔

(4) مسلمانوں میں جو فاسق یا بدعتی ہیں ان کی وضع اختیار کرنا بھی گناہ ہے پھر ان سب ناجائز وضعوں میں اگر پوری وضع بنائی تو زیادہ گناہ ہوگا اور اگر ادھوری بنائی تو اس سے کم ہوگا۔ (ماخوذ از انفاس عیسی)

مختصر یہ کہ ہم مسلمانوں کو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ظاہری و باطنی اعتبار سے جو کامل و مکمل اور فطری و پاکیزہ طریقۂ زندگی ملا ہے، اگر کوئی بدنصیب اسے ترک کر کے کسی اور قوم کی نقل و حرکت اور مشابہت اختیار کرتا ہے، خواہ اخلاق واطوار میں ہو، یا افعال واحوال میں، لباس ومعاش میں ہو، یا تہذیب وتمدن میں، جب کہ وہ طور طریق خاص ان ہی کے ہوں تو ان کی مشابہت اختیار کرنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا امتی اور عاشق نہیں ہوسکتا۔

صحابہ کرام کا جذبہ ایمانی:

عہد نبوی ﷺ میں جب کوئی شخص مشرف بہ اسلام ہوتا تو اس میں کئی ایک تبدیلیاں رونما ہوچکی ہوتیں، ان میں سے ایک اہم تبدیلی یہ ہوتی کہ اس کی دوستی اور دشمنی کا معیار بدل جاتا ہے۔ جو کل تک اس کے دوست تھے وہ دشمن بن جاتے ہیں اور جو دشمن تھے وہ دوست ہوجاتے ہیں اور ان نئے بننے والے دوستوں کی خاطر وہ اپنے پرانے دوستوں سے لڑائی تک کے لیے تیار ہوجاتا؛ بل کہ اس لڑائی میں اپنی جان اور مال قربان کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ پہلے کافر تھے، بنو حنیفہ کے سردار تھے، مسیلمہ کذاب کے کہنے پر رسول اللہ ﷺ کو دھوکے سے قتل کرنے نکلے؛ مگر مسلمانوں نے انہیں گرفتار کرلیا اور مسجد کے ستون کے ساتھ لاکر باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے فرمایا: ثمامہ کہو کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا: "اچھا ہے، اگر آپ مجھے قتل کریں گے تو ایک خون والے کو قتل کریں گے (جس کا بدلہ لینے والے موجود ہیں) اور اگر مال چاہتے ہو تو فرمائیے جتنا آپ چاہتے ہیں آپ کو دیدیا جائے گا۔" آپ ﷺ انہیں وہیں چھوڑ کر چلے گئے، پھر اگلے دن ان کے پاس آئے اور ان سے یہی بات فرمائی اور انہوں نے یہی جواب دیا۔ پھر تیسرے دن وہاں سے گذرے اور حال دریافت کیا، انہوں نے وہی جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "ثمامہ کو چھوڑ دو!" ثمامہ اس (اسیری کے) دوران قرآن پاک سنتے رہے۔ نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نماز اور دوسرے حالات دیکھتے رہے۔ جوں ہی انہیں چھوڑا گیا، مسجد کے قریب کھجوروں کے ایک باغ میں گئے، غسل کیا، مسجد میں آئے اور بلند آواز سے پڑھا: "اشھد ان لا الہ الا اللہ، وان محمدا رسول اللہ ﷺ" (صحیح بخاری) اب دیکھیے! اسلام لینے کے ساتھ ہی کیا تبدیلی واقع ہوئی؟ کہنے لگے "یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! اس روئے زمین پر آپ کے چہرے سے زیادہ بغض مجھے کسی چہرے سے نہیں تھا، اب آپ کا چہرا مجھے سب چہروں سے زیادہ محبوب ہوگیا ہے۔ اللہ کی قسم! روئے زمین پر کوئی دین مجھے آپ کے دین سے زیادہ ناپسندیدہ نہیں تھا اور اب آپ ﷺ کا دین مجھے سب دینوں سے زیادہ پیارا اور محبوب ہے۔ اللہ کی قسم! کوئی شہر آپ کے شہر سے زیادہ برا دکھائی نہیں دیتا تھا اور اب آپ ﷺ کا شہر مجھے سب شہروں سے زیادہ محبوب دکھائی دیتا ہے۔" اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ایک مومن صادق کی قلبی وایمانی کیفیت کیا ہونی چاہیے۔

اسی طرح ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا تھا اور جگر چبایا تھا، جب ایمان لائی تو کہتی ہیں: یا رسول اللہ ﷺ تمام روئے زمین پر آپ ﷺ کے خیمے والوں سے زیادہ کسی خیمہ میں رہنے والوں کے متعلق میری یہ خواہش نہیں تھی کہ وہ ذلیل ہوں اور اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ روئے زمین پر آپ کے خیمہ سے بڑھ کر کسی خیمہ کے متعلق میری خواہش نہیں کہ انہیں عزت حاصل ہو (صحیح بخاری)

الغرض: یہ ایک قدرتی چیز ہے کہ ایمانی محبت تمام محبتوں پر غالب ہوتی ہے اور اللہ پاک کا ہم سے تقاضا بھی یہی ہے کہ ہماری طرف آؤ تو پورے آؤ۔ یہ نہیں کہ کچھ دوستی ہم سے اور کچھ دشمنوں سے۔ یہ بات اللہ پاک کو بالکل گوارا نہیں۔ ارشاد باری ہے کہ: "اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!۔۔۔۔ اسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (البقرہ: 208)

بسنت ایک غیر اسلامی رسم:

دیوالی، دسہرا اور ہولی کے متعلق تو سب جانتے ہیں کہ یہ ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہیں، مگر سنکرانتی اور بسنت وغیرہ کے متعلق یہ غلط فہمی عام پائی جاتی ہے کہ یہ موسمی اور ثقافتی تہوار ہیں۔ ایسا صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو ان تہواروں میں حصہ تو لیتے ہیں، البتہ ان کا پس منظر جاننے کی زحمت انہوں نے کبھی گوارا نہیں کی، حالاں کہ مورخین کے مطابق یہ خالصتاً ہندوانہ تہوار ہے۔ نامور محقق، مؤرخ اور سائنسدان علامہ ابوریحان البیرونی تقریباً ایک ہزار سال قبل ہندوستان آئے تھے۔ انہوں نے کلر کہار (ضلع چکوال) کے نزدیک ہندوؤں کی معروف یونیورسٹی میں عرصہ دراز تک قیام کیا، وہیں انہوں نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "کتاب الہند" تحریر کی جو آج بھی ہندوستان کی تاریخ کے ضمن میں ایک مستند حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کتاب کے باب 76 میں انہوں نے "عیدین اور خوشی کے دن" کے عنوان کے تحت ہندوستان میں منائے جانے والے مختلف مذہبی تہواروں کا ذکر کیا ہے۔ اس باب میں عید "بسنت" کا ذکر کرتے ہوئے علامہ البیرونی لکھتے ہیں "اسی مہینہ میں استوائے ربیعی ہوتا ہے، جس کا نام بسنت ہے، حساب سے اس وقت کا پتہ لگا کر ہندو اس دن عید کرتے ہیں اور برہمنوں کو کھلاتے ہیں، دیوتاؤں کی نذر چڑھاتے ہیں"۔ (کتاب الہند، مترجم: سید اصغر علی: صفحہ 206)

الغرض: بسنت غیر مہذب، بے دین اور لامذہب قوم کا شیوا ہے، ہمیں کب زیبا دیتا ہے کہ مردود وملعون، بے ضمیر قوم کے طرز عمل کو اپنا مشغلہ بنائیں، ہمیں تو نعمت عظمی کے طور پر "ہدایت نامہ انسانیت" عطا ہوا تاکہ ہدایت کے روشن چراغ سے دوسری قوم وملل کے گھرانوں کو روشن کریں نہ کہ اپنے گھروں کی ایمانی شمع کو گل کر کے ظلمت کدۂ کفر بنائیں۔ اس لیے ہم اس بات کی بھرپور کوشش کریں کہ غیروں کی مشابہت سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچائیں؛ تاکہ کل میدان حشر میں سرخروئی ہمارا مقدر بن سکے۔

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں

ڈاکٹر شکیل احمد خان

۱۹۱۹ کی لندن کی ایک سہانی شام، اپنے عہد کی مقبول ترین اداکارہ کے فن کا مظاہرہ، ناظرین سے کھچا کھچ بھرا ہال، تالیوں کی گڑگڑاہٹ، لوگوں کا کھڑے ہوکر خراج پیش کرنا، سب کچھ بہت خوشگوار تھا۔ ہر کوئی اداکارہ سے ملنے کا متمنی تھا۔ یہ ہزار دقت شائقین سے پیچھا چھڑا کر وہ پچھلے دروازے سے نکل پڑی۔ ناظرین میں موجود ایک شخص بھی اداکارہ کے خیالوں میں مگن اپنے گھر روانہ ہوا۔ مشہور ندی ٹیمز پر بنے پل پر ملگجے اندھیرے میں اسے ایک ہیولہ دکھائی دیا جو ندی میں چھلانگ لگانے ہی والا تھا۔ آخری لمحے میں اس نے اسے پیچھے سے پکڑ کر بچالیا۔ روشنی میں اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ انگشت بدنداں رہ گیا۔ خودکشی کرنے جارہی لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ وہی اداکارہ تھی جس کی قربت کے لئے سارا لندن دیوانہ ہورہا تھا۔ اس نے بے اختیار کہا، "میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم خودکشی کرنا چاہوں گی! اور وہ بھی اس وقت جب کہ سارا لندن تمہاری ایک نظر عنایت کے لئے اس وقت بھی تھیٹر کے اطراف گھوم رہا ہے۔ تمہارے پاس حسن ہے، دولت ہے، صلاحیت ہے، شہرت ہے اور تم کامیابی کی بلندی پر ہو۔ اداکارہ نے بیزارگی سے جواب دیا، "حسن، دولت، شہرت، کامیابی، جائے جہنم میں۔ کیا یہ میری اندرونی بے چینی کا علاج کرسکتی ہے؟" اس تضاد کی شدت مزید بڑھ جاتی ہے جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ اداکارہ کوئی عام فرد نہیں بلکہ ۱۸ ویں صدی کی آخری دہائیوں کی یورپ کی مقبول ترین ہستی ایو لاوالیری Lavallier Eve تھی۔

ایو لاوالیری کا اصل نام یوجین فینو گلیو تھا جو ۱۸۶۶ میں فرانس میں پیدا ہوئی۔ ۱۸۸۴ میں شرابی اور وحشی باپ نے ماں کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ دہشت زدہ ایو گھر سے بھاگ نکلی۔ قدرت نے اسے غیر معمولی حسن اور خوبصورت آواز سے نوازا تھا۔ وہ ہر قسم کے جذبات کے بہترین اظہار پر قادر تھی۔ حسن، آواز اور رکھ رکھاؤ نے اسے بہت جلد پیرس کے بہترین تھیٹرس کی جان بنادیا۔ وہ فرانس کی سب سے زیادہ مقبول celebrity بن گئی۔ اس کا لباس اور کنگھی چوٹی کا انداز یورپ میں فیشن کا معیار تسلیم کیا جاتا۔ اس کے استعمال میں رہنے والی پرفیومس، صابن و کاسمیٹکس کی دھوم رہتی۔ اس دوران اس کے تعلقات ایک نواب سے ہوئے جس نے اس کا نام ایو لاوالیری کردیا۔ یورپی ممالک کے بادشاہ، رانیاں، شہزادے، سفرا، نواب اور سالار جب فرانس آتے تو اس کے حسن، اداکاری اور آواز سے ضرور محظوظ ہوتے۔ پرتگال کا بادشاہ کارلوس، بیلجیم کا بادشاہ لیوپولڈ دوم، انگلینڈ کا بادشاہ ایڈورڈ ہفتم، ہنری آف باوریا وغیرہ اس کے فن کے معترف اور مداح تھے۔ خود ایو کا کہنا تھا "سونا میرے ہاتھ کا میل تھا، میرے پاس ہر وہ چیز تھی جو دنیا دے سکتی تھی اور جس کی مجھے خواہش تھی، لیکن اس کے باوجود میری روح سب سے زیادہ دکھی اور غمگین تھی"۔ اندرونی بے چینی دور کرنے وہ گناہ کے راستے پر چل پڑی۔ نواب سے پیچھا چھڑا کر ایک تھیٹر ڈائریکٹر سے تعلقات استوار کئے، ایک ناجائز بیٹی کو جنم دیا، دیگر کئی مردوں سے ہر قسم کے روابط رکھے۔ لیکن قلبی سکون اور اطمینان سے محروم ہی رہی۔ ناجائز بیٹی اسے ہراساں کرنے ہر طرح کی حرکتیں کرتی۔ یہاں تک کے ایو بیزار ہوکر خودکشی پر مائل ہوئی۔ آخر کار مذہب میں پناہ لی۔ دنیا کے تام جھام اور رنگینیوں کو ٹھکرا کر ایک غیر معروف دیہات میں سادہ اور تیاگ کی زندگی گزار کر ۱۹۲۹ میں گمنامی کی موت کو گلے لگایا۔ اس داستان حیات کی عصر حاضر میں اور خصوصاً ہمارے لئے کیا معنویت ہے؟ دیکھئے، ٹی وی، اخبارات، اور سوشل میڈیا کے باعث ہم میں سے اکثر لوگ اور خصوصاً نوجوان اس بات کو شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر دیگر اقوام اور ملکی سطح پر اہل وطن کی دوسری برادریوں کے پاس آج اقتدار ہے، عیش و عشرت ہے، تام جھام ہے، قیمتی کاریں، ذاتی ہوائی جہاز اور بوٹ ہیں، محلات ہیں، طاقت، عزت، شہرت اور گلیمر ہے۔ اس کے برعکس ہماری قوم معاشی تنگدستی، سیاسی بے وقعتی، سماجی بے بضاعتی اور معاشرتی پسماندگی کی شکار ہے۔ یہ صورتحال ابتدائی مرحلہ میں فوری طور پر اکثر لوگوں میں احساس محرومی، مایوسی، بے بسی اور بے دلی کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔ یہ احساس ہماری قوت عمل کے لئے سم قاتل ثابت ہوتا ہے اور ہمارے جوش و جذبہ کے شعلوں پر برفیلے پانی کی طرح کام کرتا ہے۔ ہم یہاں تک کیوں پہونچ گئے، یہ ایک الگ موضوع ہے۔ یہاں تو بس یہ اجاگر کرنا مقصود ہے کہ ظاہری شان و شوکت سے قطعاً متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ اکثر صرف ایک سراب ہوتا ہے۔ ظاہری شان و شوکت، طاقت اور تام جھام کے پیچھے بڑی دکھ بھری داستانیں ہوتی ہیں۔ بے چینی، بے بسی، بے سکونی اور جذباتی و روحانی خلا ہوتا ہے۔

اس کی سیکڑوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ ہم موجودہ قومی حالت میں مست رہیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں۔ اسلام رہبانیت اور فرار کی تعلیم نہیں دیتا۔ دولت، حشمت اور اقتدار خود اپنے اندر کوئی خراب چیز نہیں ہے۔ ہمیں تو آخرت کے ساتھ دنیا کی بھی بھلائی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ لیکن ناجائز طریقوں اور اقدار، ایمان اور محبت کی قیمت پر حاصل کی جانے والی دولت اور گلیمر کبھی بھی خوشی، سکون اور کامیابی کی ضمانت نہیں ہوسکتی۔ جبکہ زندگی میں بنیادی اہمیت قلبی سکون اور محبت کی ہے۔ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ اب اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے، دوسروں کی مدد کرکے آخرت بنانے، اور سکون و اطمینان کی زندگی بتانے کے لئے دولت، شہرت، اقتدار ایک ذریعہ ہوسکتا ہے اور ہوتا ہے۔ ہمیں اپنی پوری صلاحیتوں اور قوت کے ساتھ شرعی حدود میں اسے حاصل کرنے کی بھرپور اور جامع کوشش کرتے رہنا ہے۔ بس اہم بات یہ ہے کہ ہم ذریعہ اور مقصد کے فرق کو نہ بھولیں۔ دولت ذریعہ ہے، اور سکون، محبت، دائمی کامیابی ہمارا مقصد!

دولت سے سکون، محبت اور کردار حاصل نہیں کیا جاسکتا، ہاں، کردار، محبت اور سکون قلب سے دولت و وقار حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دنیا میں ہر سال کئی امیر ترین، خوبصورت ترین، طاقتور ترین، قابل ترین افراد دامن اسلام میں پناہ لیتے ہیں۔ ہمارے پاس امیر، خوبصورت، طاقتور اور قابل لوگوں کی قطعی کمی نہیں ہے۔ اب دنیا کے کچھ حصوں میں علاقائی وجوہات اور حکمت عملی کی کمی کے باعث یہ چیزیں کمیاب ہیں تو اسے وقتی کمزوری تو مانا جاسکتا ہے ناکامی نہیں۔ مسلمان اگر سچ میں مسلمان ہے تو وہ ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔ کردار اور ایمان ہو تو پھر کوئی اور چیز ہو یا نہ ہو، وہ کامیاب ہے۔ اس کے ساتھ اگر دولت وحشمت بھی ہو تو سونے پہ سہاگہ! لیکن صرف دولت وحشمت تو دنیاوی سکون، محبت اور کامیابی کی بھی ضمانت نہیں، جیسا کہ ایو لاوالیری کی مثال سے واضح ہے۔ لہذا ہمیں دوسروں کی امارت و تام جھام دیکھ کر نفسیاتی طور پر متاثر نہ ہوتے ہوئے دین و دنیا دونوں کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھنا ہے۔ اس حقیقت کو ذہن نشین کرلیں کہ اگر ہم ایمان و کردار کے ساتھ جدوجہد کررہے ہیں تو ہم ہر حال میں کامیاب ہیں۔ دولت و شہرت کے ساتھ بھی، دولت و شہرت کے بغیر بھی! بقول احسن یوسف زئی

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں!
ڈوبنے کے بعد بھی پانی میں ہے

ایشین چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں ہندوستان کی جنوبی کوریا کو شکست

ویب ڈیسک// ہندوستان کی ہاکی ٹیم نے آج ایشین چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل مقابلہ میں جنوبی کوریا کو 1- 4 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اولمپک کے بعد پہلا ٹورنامنٹ کھیل رہی ہندوستانی ٹیم نے 16 ستمبر کو ہوئے سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کو بہ آسانی ہرادیا اور فائنل میں چین سے مقابلے کا راستہ ہموار کر دیا۔ موجودہ چیمپئن ہندوستانی ٹیم اپنے پانچویں خطاب کے بہت قریب پہنچ گئی ہے۔ ٹیم کو آج ملی جیت کے اسٹار ایک بار پھر کپتان ہرمن پریت سنگھ رہے جنھوں نے دو گول داغے اور ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ فائنل میں چین کے سامنے بھی ہندوستانی کپتان اور دیگر کھلاڑیوں کو اسی طرح بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ چین کے ہولونبر میں منعقد ہو رہے اس ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم نے پہلے دن سے ہی زوردار کھیل کا مظاہرہ کیا جو سیمی فائنل تک جاری رہا۔ لیگ اسٹیج کے سبھی 5 میچ جیتنے کے بعد کوچ کریگ فلٹن کی ٹیم نے آج چھٹے میچ میں بھی آسانی سے جیت حاصل کر لی۔ جنوبی کوریا کے خلاف ہوئے اس مقابلے میں ہندوستانی ٹیم نے پہلے کوارٹر سے ہی گول داغنے شروع کر دیے اور تیسرے کوارٹر کے آخر تک ہی 1- 4 کی سبقت حاصل کر لی تھی۔ پہلا کوارٹر ختم ہونے سے ٹھیک پہلے 13ویں منٹ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے اتم سنگھ نے پہلا گول داغا اور 0- 1 کی سبقت دلا دی۔ پھر دوسرے کوارٹر میں جلد ہی یہ سبقت 0- 2 کی ہوگئی۔ اس بار میچ کے 19ویں منٹ میں کپتان ہرمن پریت نے پنالٹی کارنر سے زوردار شاٹ داغا اور گول کر دیا۔ تیسرے کوارٹر میں ہندوستانی ٹیم نے 2 گول اپنی جھولی میں ڈالے۔ 32ویں منٹ میں ہی ہرمن پریت سنگھ نے اسکور کو 0- 3 کر دیا لیکن ایک منٹ بعد ہی کوریا کو پہلی کامیابی ملی۔ اس کے لیے 33ویں منٹ میں یینگ جیہون نے پنالٹی کارنر میں گول کیا۔ اس کوارٹر کے آخری منٹ میں ہرمن پریت نے پھر گول داغ کر جیت پر مہر لگا دی۔ آخری کوارٹر میں کسی بھی ٹیم نے ایک بھی گول نہیں کیا، اس طرح ہندوستانی ٹیم کو 1- 4 سے جیت ملی اور فائنل میں داخلہ بھی حاصل ہو گیا۔ فائنل میں ہندوستانی ٹیم کا مقابلہ چین سے ہوگا جس نے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہرا دیا۔ اس سیمی فائنل میں 60 منٹ تک اسکور 1- 1 کی برابری پر رہا، جس کے بعد فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ سے کیا گیا۔ یہاں پاکستانی کھلاڑی کوئی بھی گول نہیں داغ سکے، جبکہ چین نے 2 گول داغ دیے اور 0- 2 سے میچ جیت کر فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ فائنل مقابلہ کل یعنی 17 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ یہ دونوں ٹیمیں لیگ مقابلے میں نبرد آزما ہو چکی ہیں جس میں ہندوستان نے 0-3 سے جیت حاصل کی تھی۔ اس طرح دیکھا جائے تو ہندوستانی ٹیم خطاب جیتنے کی مضبوط دعویدار ہے۔

گیری کرسٹن کا شاہین آفریدی اور نسیم شاہ کے ورک لوڈ مینجمنٹ پر تشویش کا اظہار

لاہور// پاکستان کے وائٹ بال کوچ گیری کرسٹن نے خاص طور پر قومی ٹیم کی فاسٹ باؤلنگ جوڑی شاہین آفریدی اور نسیم شاہ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ورک لوڈ مینجمنٹ کے بارے میں ایک تنقیدی بحث چھیڑ دی ہے۔ چیمپئنز کپ 2024ء کی کمنٹری کے دوران گیری کرسٹن نے زور دیا کہ تمام فارمیٹس میں کھیلتے وقت تیز گیند بازوں پر شدید دباؤ ہوتا ہے۔ شاہین آفریدی پاکستان کے لیے ایک شاندار پرفارمر رہے ہیں، جو گیند کو دونوں طرف سوئنگ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اپنے ڈیبیو کے بعد سے لیفٹ آرم پیسر مختلف فارمیٹس میں پاکستان کی کامیابیوں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں لیکن ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل کرکٹ دونوں میں ان کی مسلسل شمولیت نے خدشات کو جنم دیا ہے۔ پاکستان کے وائٹ بال کوچ نے اس مسئلے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "فاسٹ باولرز ہمیشہ کھیل پیش کرنے اور جیتنے کے لیے بہت زیادہ دباؤ میں رہتے ہیں۔ جب ہم اپنے کلیدی وسائل کو دیکھتے ہیں تو شاہین آفریدی اور نسیم شاہ نے تمام فارمیٹس میں پاکستان کے لیے زیادہ تر کام کا بوجھ اٹھایا ہے۔ شاہین نے پچھلے 18 مہینوں میں دنیا کے کسی بھی فاسٹ باؤلر کے مقابلے میں تین گنا زیادہ اوورز بولنگ کی ہے۔ یہ خطرناک بات ہے کہ آخر کار آپ اس طرح اسے ختم کر دیں گے۔" ایک اور ابھرتے ہوئے ستارے نسیم شاہ نے بھی چیلنجز کا سامنا کیا۔ نوجوان تیز گیند باز کو 2023ء میں ایشیا کپ کے دوران کندھے کی شدید انجری کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ سے وہ اسی سال ون ڈے ورلڈ کپ سے باہر ہو گئے۔ صحت یاب ہونے کے بعد نسیم نیوزی لینڈ کے خلاف T20I سیریز کے دوران ایکشن میں واپس آئے لیکن اس کے بعد سے وہ بغیر کسی وقفے کے پاکستان کے لیے کھیل رہے ہیں۔ شاہین اور نسیم دونوں اس وقت جاری چیمپئنز ون ڈے کپ 2024ء میں حصہ لے رہے ہیں۔

سری لنکا کے دونتھ اور ہرشیتا اگست کے مہینے کے بہترین کھلاڑی/آئی سی سی

دبئی// سری لنکا مینز کرکٹ ٹیم کے آل راؤنڈر دونتھ ویلالاگے اور ہرشیتا سماراویکرما کو خواتین کے زمرے میں بہترین کارکردگی کے لیے اگست کے مہینے کے پلیئر آف دی منتھ کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پیر کو سری لنکا کے دونتھ ویلالاگے اور ہرشیتا سماراویکرما کو اگست کے مہینے کا بہترین کھلاڑی قرار دیا۔ سری لنکا کے نوجوان آل راونڈر ویلالاگے نے جنوبی افریقہ کے کیشو مہاراج اور ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ دوسری جانب خواتین کے زمرے میں ہرشیتا نے آئرلینڈ کی اورلا پرینڈرگاسٹ اور ایمی ہنٹر کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ آل راونڈر ویلالاگے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے خلاف ون ڈے سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے سیریز کے پہلے ون ڈے میں 67 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی اور بولنگ میں روہت شرما اور شبمن گل کا وکٹ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے دوسرے میچ میں 39 رنز بنائے اور سیریز کے تیسرے میچ میں پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے اس سیریز میں 108 رنز بنائے اور مجموعی طور پر سات وکٹیں حاصل کیں۔ خواتین کے زمرے میں سمارا وکرامانے آئرلینڈ کے خلاف دو ٹی ٹوئنٹی میچوں میں (86 ناٹ آوٹ) اور (65) رنز بنائے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے ون ڈے سیریز میں 19، 105 اور (48 ناٹ آوٹ) رنز بنائے۔

باسط علی کا بابر اعظم کی جگہ محمد رضوان کو وائٹ بال کپتان بنانے کا مطالبہ

لاہور// سابق کرکٹر باسط علی نے بابر اعظم کی جگہ وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان کو قومی وائٹ بال ٹیم کا کپتان بنانے کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ بڑھتی ہوئی قیاس آرائیوں کے درمیان کہ بابر کا بطور پاکستان وائٹ بال کپتان کا دور ختم ہو سکتا ہے، رضوان ان کی جگہ لینے کے لیے ایک اعلی امیدوار کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ باسط علی نے اپنے یوٹیوب چینل پر بات کرتے ہوئے چیمپئنز ون ڈے کپ میں سٹالینز کے خلاف جیت میں مارخوروں کی قیادت کرتے ہوئے دیکھ کر رضوان کی قائدانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ انہوں نے رضوان کی پچ کنڈیشنز کو پڑھنے کی صلاحیت پر روشنی ڈالی جس کے بارے میں ان کے خیال میں بابر اور پاکستان کے ٹیسٹ کپتان شان مسعود دونوں سے بہتر ہے۔ باسط علی نے کہا کہ "رضوان نے جس طرح ٹیم کی قیادت کی اس نے ثابت کر دیا کہ ان سے بہتر کوئی کپتان نہیں ہے۔ اس نے اپنی کپتانی سے یہ دکھایا ہے، اس نے پچ پڑھی، یہ بڑی بات ہے، بابر بھی ایسا نہیں کر سکتا۔ میں اس کے بارے میں بات بھی نہیں کر رہا ہوں۔ اگر آپ اس وقت انہیں کپتان نہیں بناتے ہیں تو یہ پاکستان کے لیے بہترین وقت ہے کہ آپ رضوان کو کپتان بنائیں۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم کو حالیہ جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس سے قیادت کی تبدیلیوں کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ کوچز گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی نے پی سی بی پر زور دیا ہے کہ وہ جلد بازی کے فیصلوں سے گریز کرے۔ ون ڈے ورلڈ کپ 2023ء کے بعد بابر اعظم کو شاہین آفریدی کی جگہ وائٹ بال کا کپتان بنایا گیا تھا لیکن آفریدی کا دور خراب سیریز کے بعد ختم ہو گیا۔ شان مسعود اب ٹیسٹ کپتان کو بنگلہ دیش سے ہوم سیریز میں شکست نے اپنے مستقبل کے بارے میں بحث چھیڑتے ہوئے دیکھا۔

چیمپئنز ون ڈے کپ کیلئے بونس پوائنٹس ترمیم کا اعلان

فیصل اباد// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے چیمپئنز ون ڈے کپ کیلئے بونس پوائنٹس ترمیم کا اعلان کر دیا۔ فیصل اباد میں کھیلے جارہے چیمپئنز ون ڈے کپ کیلئے نئی پلیئنگ کنڈیشنز کا مقصد ایونٹ کو سنسنی خیز بنانا اور شائقین کرکٹ کی دلچسپی کو برقرار رکھنا ہے۔ ترمیم شدہ بونس پوائنٹس اب وکٹوں یا رنز کے مارجن کے بجائے نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر ٹیموں کو دیے جائیں گے۔ ایک رن فی اوور کے رن ریٹ پر 1 بونس پوائنٹ دیا جائے گا جبکہ 2 رنز فی اوور کے رن ریٹ پر 2 بونس پوائنٹس ملیں گے اسی طرح ٹیم فی اوور 3 رنز کے رن ریٹ پر 3 بونس پوائنٹس حاصل کر سکے گی۔ ترجمان پی سی بی کا اپنے وضاحتی بیان میں کہنا ہے کہ یہ تبدیلی میچز اور ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز مقابلے بنانے کیلئے عمل میں لائی گئی ہے۔

ٹنڈولکر اور گنگولی بھارتی بورڈ کو اپنی ٹیم پاکستان بھیجنے پر تیار کریں/معین خان

لاہور// سابق پاکستانی کپتان معین خان نے سچن ٹنڈولکر اور گنگولی سمیت دیگر سٹار کرکٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ بھارتی بورڈ کو سمجھائیں کہ کرکٹ کو سیاست سے دور رکھے۔ بی سی سی آئی نے 2025ء میں پاکستان میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کے لیے اب تک حامی نہیں بھری، بھارتی میڈیا قیاس آرائیاں کر رہا ہے کہ بی سی سی آئی اپنی ٹیم کو ایونٹ میں شرکت کرنے کے لیے پاکستان نہیں بھیجے گی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق وکٹ کیپر معین خان نے بھارتی کرکٹ لیجنڈز جیسے سچن ٹنڈولکر، سارو گنگولی، راہول ڈراوڈ اور دیگر پر زور دیا ہے کہ وہ مداخلت کریں۔

بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 ستمبر سے شروع ہوگا

چنائی// بھارت اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 23 ستمبر تک ایم چدمبرم سٹیڈیم، چنائی میں کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیشی ٹیم ان دنوں بھارت میں ہے جہاں وہ اپنے دورہ کے دوران میزبان ٹیم کے خلاف 2 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی کرکٹ میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ بھارت اور بنگلہ دیش کی ٹیموں کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا آغاز 19 ستمبر کو پہلے میچ سے شروع ہوگا یہ میچ ایم چدمبرم سٹیڈیم، چنائی میں کھیلا جائے گا، دوسرا اور آخری ٹیسٹ میچ 27 ستمبر سے یکم اکتوبر تک گرین پارک، کانپور میں کھیلا جائے گا۔ ٹیسٹ سیریز میں بنگلہ دیشی ٹیم کو نجم الحسن شانتو لیڈ کریں گے جبکہ میزبان بھارتی ٹیم کی قیادت مایہ ناز بلے باز روہت شرما کریں گے۔ ٹیسٹ سیریز مکمل ہونے کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کا آغاز 6 اکتوبر کو پہلے میچ سے ہوگا جو نیو مادھوراو سندھیا کرکٹ سٹیڈیم، گوالیار میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا ٹی ٹوئنٹی 9 اکتوبر کو ارون جیٹلی سٹیڈیم، نئی دہلی میں کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا اور آخری ٹی ٹوئنٹی میچ 12 اکتوبر کو راجیو گاندھی انٹرنیشنل سٹیڈیم، حیدرآباد میں کھیلا جائے گا۔

شاید خود بھی اپنے ٹیلنٹ سے انصاف نہیں کیا/فہیم اشرف

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ ٹیم کے آل راونڈر فہیم اشرف نے کہا ہے کہ شاید میں نے خود بھی اپنے ٹیلنٹ سے انصاف نہیں کیا۔ جیو نیوز سے گفتگو میں فہیم اشرف نے کہا کہ بطور پلیئر میں اپنی کارکردگی سے کبھی بھی مطمئن ہو کر نہیں بیٹھتا۔ انہوں نے کہا کہ میری ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ ہر بار پہلے سے بہتر کروں۔ قومی آل راونڈر نے مزید کہا کہ تمام بیسٹ پلیئرز چیمپئنز ون ڈے کپ میں شرکت کر رہے ہیں۔ کوئی کم بیک کی کوشش کرے گا جبکہ کوئی اس ٹورنامنٹ سے جگہ پکی کرنے کی کوشش کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ میری کوشش ہوگی کہ یہاں اچھا پرفارم کر کے چیمپئنز ٹرافی کے لیے کم بیک کروں۔ فہیم اشرف نے یہ بھی کہا کہ شاید میں نے خود بھی اپنے ٹیلنٹ سے انصاف نہیں کیا، میں ریڈ بال اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کو زیادہ انجوائے کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پرفارمنس کے باوجود موقع نہیں ملتا تو دکھ ہوتا ہے لیکن میں منفی سوچ سے دور رہتا ہوں۔

نیرج نے ہاتھ میں فریکچر کے ساتھ ڈائمنڈ لیگ میں حصہ لیا

برسلز// ہندوستانی اسٹار جیولن کھلاڑی عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا نے ہاتھ میں فریکچر کے ساتھ ڈائمنڈ لیگ کے فائنل میں مقابلہ میں حصہ لیا تھا۔ نیرج نے مقابلے کے بعد انکشاف کیا کہ وہ مقابلے کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ٹریننگ سیشن کے دوران ان کے بائیں ہاتھ میں فریکچر ہوا تھا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر یہ اطلاع شیئر کرتے ہوئے نیرج نے کہا کہ پیر کو میں نے پریکٹس کے دوران خود کو زخمی کر لیا اور ایکسرے سے پتہ چلا کہ میرے ہاتھ میں فریکچر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اور تکلیف دہ چیلنج تھا لیکن اپنی ٹیم کی مدد سے میں برسلز میں مقابلہ کرنے میں کامیاب رہا۔ انہوں نے کہا کہ وہ 2024 کے سیزن کو ٹریک پر ختم کرنا چاہتے ہیں۔

اسپرنٹر محمد انس یحیی: ہندوستان کے روشن ایتھلیٹ ستاروں میں سے ایک

نئی دہلی// محمد انس یحیی کا شمار ہندوستان کے باصلاحیت اور نوجوان ایتھلیٹکس میں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی شاندار کارکردگی اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے خاندان کے ساتھ ساتھ ملک کا نام بھی روشن کیا ہے۔ محمد انس ٹریک اینڈ فیلڈ میں ایک ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے ملک کو بین الاقوامی سطح پر ایک چمکدار ستارے کی طرح روشن کیا۔ اپنی بہترین پرفارمنس اور قابلیت کی بنیاد پر انس دوسرے ہندوستانی نوجوان ایتھلیٹکس کے لئے ایک مشعل راہ ہیں۔ محمد انس یحیی 17 ستمبر 1994 کو کیرالہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں نیلامیل میں پیدا ہوئے۔ یہ تعجب کی بات نہیں تھی کہ انہوں نے ایتھلیٹکس میں اپنا کیریئر شروع کیا۔ انہوں نے نیلامیل میں اسٹائل اسپورٹس اکیڈمی میں ایتھلیٹکس کی تعلیم حاصل کی۔ ایتھلیٹکس میں حصہ لینا ان کے لیے کوئی حیرت کی بات نہیں تھی کیونکہ ان کے والد یحیی ایک ریاستی سطح کے ایتھلیٹ رہ چکے ہیں اور انس نے 2008 کے اولمپکس میں جمیکا کے لیجنڈ یوسین بولٹ کو بیجنگ ٹریک پر دوڑتے ہوئے دیکھ کر اس کھیل میں دلچسپی لی۔ محمد انس اپنے گاؤں کے لڑکوں میں سب سے تیز دوڑتے تھے جس کی وجہ سے انہوں نے اسٹائل اسپورٹس اکیڈمی نیلامیل کو جوائن کیا۔ جہاں ان کے لمبے قد کی وجہ سے انہیں لمبی چھلانگ کے مقابلوں کی تربیت دی گئی۔

کرکٹ کے میدان میں پھر ہو رہی شکھر دھون کی واپسی

ویب ڈیسک// کرکٹ کے مداحوں کے لئے ایک خوش آئند خبر سامنے آرہی ہے۔ انڈین کرکٹ ٹیم کے سابق سلامی بلے باز شکھر دھون انٹرنیشنل کرکٹ کو الوداع کہنے کے بعد ایک بار پھر سے میدان پر واپسی کے لئے زور و شور سے تیاری کر رہے ہیں۔ جلد ہی انہیں لیجنڈس لیگ کرکٹ (ایل ایل سی) میں کھیلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ پیر کے روز اس مایہ ناز بلے باز نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں انہیں بلے بازی کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 38 سالہ سلامی بلے باز نے حال ہی میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا اعلان کیا تھا۔ جس کی جانکاری انہوں نے ویڈیو پیغام کے ذریعہ دی تھی۔ اس کے اگلے ہی دن انہوں نے لیجنڈس لیگ کرکٹ میں کھیلنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اب جلد ہی وہ اس لیگ میں جلوہ بکھیرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ لیجنڈس لیگ میں وہ گجرات گریٹس کا حصہ ہوں گے۔ انھوں نے اس سیزن کے لئے جم کر پسینہ بہانا بھی شروع کر دیا ہے۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے کہ واپسی کرتے ہوئے اچھا لگ رہا ہے۔ واضح رہے کہ لیجنڈس لیگ کرکٹ کا دوسرا سیزن 20 ستمبر سے 16 اکتوبر کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس ٹورنامنٹ کے مقابلے جودھپور، سورت، جموں اور سری نگر میں ہوں گے۔ اس بار یہ سیزن بہت خاص ہونے والا ہے۔ کیونکہ انڈین کرکٹ کے مایہ ناز کرکٹرز شکھر دھون، دینیش کارتک، امباتی رائیڈو، دھول کلکرنی، اور کیدار جادھو اس ٹورنامنٹ میں ڈیبیو کرنے والے ہیں۔

پاکستان کی پہلی خاتون بین الاقوامی کرکٹ امپائر کون ہیں؟

ویب ڈیسک// سلیمہ امتیاز نے 2008 میں پی سی بی کے ویمنز امپائرز پینل میں شمولیت اختیار کی تھی اور وہ گزشتہ تین سالوں میں ایشین کرکٹ کونسل کے متعدد ٹورنامنٹس میں امپائرنگ کر چکی ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کہا ہے کہ سلیمہ امتیاز انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے بین الاقوامی پینل آف ڈویلپمنٹ امپائر میں نامزد ہونے والی پہلی پاکستانی خاتون بن گئی ہیں۔ امتیاز کی پینل میں نامزدگی کا مطلب ہے کہ وہ اب خواتین کے بین الاقوامی میچوں اور خواتین کے لیے آئی سی سی کے ایونٹس میں امپائرنگ کرنے کی اہل ہیں۔ اپنی نامزدگی کے بعد سلیمہ امتیاز نے ایک بیان میں کہا یہ صرف میری جیت نہیں ہے یہ پاکستان میں ہر خاتون کرکٹر اور امپائر کی جیت ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری اس کامیابی سے ان بے شمار خواتین کی حوصلہ افزائی ہوگی، جو کرکٹ کے کھیل میں اپنی شناخت بنانے کا خواب دیکھتی ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا یہ لمحہ کرکٹ میں خواتین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور اس ترقی کو فروغ دینے کے لیے پی سی بی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" سلیمہ امتیاز کی بیٹی کائنات پاکستان کے لیے 40 بین الاقوامی کرکٹ میچز کھیل چکی ہیں، جن میں 19 ایک روزہ اور 21 ٹی ٹوئنٹی شامل ہیں۔ امتیاز نے کہا کہ جب سے ان کی بیٹی نے 2010 میں جنوبی افریقہ کے خلاف بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا تب سے وہ ہمیشہ سے ہی امپائرنگ کے میدان میں بین الاقوامی سطح پر اپنا نام بنانا چاہتی تھیں۔ انہوں نے کہا، مجھے ایشین کرکٹ کونسل کے ساتھ کام کرنے کے مواقع ملے ہیں لیکن اعلی سطح پر کام کرنا ہمیشہ ہی اہم رہا ہے۔" سلیمہ امتیاز نے 2008 میں پی سی بی کے ویمنز امپائرز پینل میں شمولیت اختیار کی اور وہ گزشتہ تین سالوں میں ایشین کرکٹ کونسل کے متعدد ٹورنامنٹس میں امپائرنگ کر چکی ہیں۔ امتیاز کی کسی بین الاقوامی سیریز میں پہلی آن فیلڈ تقرری پاکستانی اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں کے مابین تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں کی گئی ہے۔ یہ سیریز سولہ ستمبر سے ملتان میں شروع ہوئی ہے۔

بابر اعظم 15 ہزار ٹیسٹ رنز بنا سکتے ہیں مگر انہیں کپتانی کے چکر سے جان چھڑانا پڑیگی/یونس خان

لاہور// قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان یونس خان کا کہنا ہے کہ چھوٹی سی عمر میں بابر اعظم نے کئی کارنامے سرانجام دیے ہیں اور وہ ٹیسٹ میں ان سے زیادہ 15 ہزار تک رنز بنا سکتے ہیں، کپتانی چھوٹی چیز ہے۔ تفصیلات کے مطابق سابق کپتان یونس خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بابر اعظم کپتانی کے بجائے کرکٹ اور پرفارمنس پر فوکس کریں، چھوٹی سی عمر میں بابر اعظم نے کئی کارنامے سرانجام دیے ہیں اور وہ ٹیسٹ میں ان سے زیادہ 15 ہزار تک رنز بنا سکتے ہیں، کپتانی چھوٹی چیز ہے۔ یونس خان نے کہا کہ ویرات کوہلی کی مثال سب کے سامنے ہے، بابر تنقید کرنے والوں کو اپنے بیٹ سے جواب دیں، پرفارمنس بولتی ہے لیکن آج کل کرکٹرز بولتے زیادہ اور کھیلتے کم ہیں، سوشل میڈیا چلائیں لیکن پہلا فوکس کارکردگی اور پرفارمنس ہونی چاہیے، پاکستان میں یہ روایت رہی ہے کہ جو بات سنتا ہے چاہے اسے کپتانی نہ آتی ہو اسے کپتان بنا دیتے ہیں اور جو کپتانی کا اہل ہے لیکن وہ بات نہیں مانتا تو اس کی جگہ چھوٹے کرکٹرز کو کپتان بنا دیتے ہیں، ایسا نہیں ہونا چاہیے، ایسا کب تک ہوتا رہے گا۔ یونس خان نے مزید کہا کہ کرکٹ بورڈ کو اپنی اہمیت کا ہی نہیں معلوم، بغیر سوچے سمجھے فیصلے کر دیے جاتے ہیں کہ محسن نقوی اچھے انسان ہیں، وہ کرکٹ کی بہتری چاہتے ہیں لیکن آس پاس کے لوگ بھی اچھے ہونے چاہیے، ایک سبزی فروش کو بھی معلوم ہے کہ کس کو کپتان اور کوچ ہونا چاہیے لیکن نہیں معلوم تو کرکٹ بورڈ والوں کو ہی نہیں معلوم۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,